لطیفہ ۵۸

بعض دعاؤں اور اسمائے اعظم کی تشریح، تعویز کے خانوں میں قاعدے کے مطابق عدد بھرنا، توریت کی ابتدائی سورۃ کا بیان جو دعائے بشمخ کے نام سے مشہور ہے نیز افسون وتعویذ اور اسی طرح کی دیگر چیزوں کے فوائد کا بیان

ان لطیف اقوال اور شریف مطالب کو جمع اور تشریح کرنے والا، نظام حاجی غریب یمنی (عرض کرتا ہے کہ) میں نے اس فن میں ایک طویل مدت بسر کی ہے اور اچھا خاصہ تجربہ حاصل کیا ہے، نیز حضرت قدوۃ الکبراؒ سے اس فن کے جو اقسام اور اوضاع حاصل ہوئے انھیں ترتیب دے کر میں نے ایک رسالہ تحریر کیا اور اس کا نام ''کنزالاسرار''[۱] رکھا اس فن کی اصل حقیقت اس رسالے سے معلوم ہوگی، یہاں مذکورہ رسالے سے تھوڑا حصہ بیان کیا جاتا ہے تاکہ ان کے فوائد بھی حاصل ہوجائیں۔

بعض مشائخ نے اس بلندی کی جانب رخ نہیں کیا لیکن متقدمین مشائخ میں سے چند نے اس علم میں مہارت حاصل کی ہے، جیسے حضرت شیخ الشیوخ اور مصنف فصوص الحکم اور حضرت امام محمد غزالی۔

چناں چہ منقول ہے کہ حضرت حجتہ الاسلام امام محمد غزالیؒ فرماتے تھے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے مجھ پر حرف 'ب' کے اسرار منکشف فرمائے اور (ان اسرار کی روشنی میں) میں نے نوسو ننانوے ۹۹۹ کتابیں تصنیف کیں (اس کے علاوہ بھی) مجھے طرح

---

[۱] جناب مشیر احمد کاروی نے لطائف اشرفی کی تلخیص حصہ دوم میں اطلاع دی ہے کہ رسالہ ''کنزالاسرار'' اب ناپید ہے ملاحظہ فرمائیں ص ۲۷۴، شائع کردہ مکتبہ قادری ڈرگ کالونی کراچی سال ندارد۔

طرح کے علوم لدنی حاصل ہوئے جو خواطر کے نفع کے لیے بہت کار آمد ہیں، خاص طور پر بادشاہوں کے لیے جو بہت زیادہ دولت مند ہوتے ہیں اور جنھوں نے اس سے قبل اس علم پر توجہ دی ہے۔

اس کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ ابو معشر بلخی نے کہا ہے کہ ملک ہندوستان میں ایک بادشاہ تھا جو ان علوم کا عالم اور حروف کے اسرار کا ماہر نیز نجوم سے واقف تھا۔ اس نے مریخ کو مسخر کرلیا تھا۔ (چناں چہ) ایک مرتبہ اس کا ایک دشمن نمودار ہوا اور اس نے بادشاہ سے جنگ کرنے کا قصد کیا۔ بادشاہ نے اس دشمن کی طرف توجہ نہ دی اور نہ اس سے مقابلہ کرنے کے لیے لشکر کو تیار کیا۔ یہاں تک کہ دشمن نے آس پاس کے شہروں کو فتح کرلیا اور سارے ملک پر قابض ہوگیا۔ بادشاہ کے وزیروں اور نوابوں نے عرض کی کہ پہلے تو ہم کچھ نہ کچھ تدبیر کر لیتے لیکن اب ہم کچھ نہیں کر سکتے، بس یہی ہوسکتا ہے کہ راہ فرار اختیار کریں۔ بادشاہ نے مدد کے لیے معاملہ ستارہ مریخ کو پیش کردیا اور اس سے دشمن پر قہر نازل کرنے کی درخواست کی۔ دشمن کو مریخ کے حوالے کردیا۔ بادشاہ ایک روز اپنے مصاحبوں کے ساتھ بزم عیش میں بیٹھا تھا کہ (اچانک) ہوا نے کسی چیز کو مجلس کے درمیان گرایا، دیکھا تو مثلث شکل کا تانبے کا ایک طباق تھا، جس میں ایک آدمی کا سر تازہ تازہ کٹا ہوا رکھا تھا۔ مصاحبین یہ تماشہ دیکھ کر خوف سے ادھر ادھر بھاگنے لگے بادشاہ ان کی اس سراسیمگی کو دیکھ کر ہنسا۔ جب کچھ دیر گزر گئی تو مصاحبین کو بلایا اور کہا، تمھیں بشارت ہو کہ یہ سر تمہارے اس دشمن کا ہے جس نے ہمارے ملک کو برباد کرنے کا قصد کیا تھا۔ یہ جو کچھ تم نے مشاہدہ کیا یہ ہمارے علم کا ثمر ہے، جس کے شغل سے تم ہمیں منع کرتے تھے اور ہمیں برسرِ خطا خیال کرتے تھے۔ مصاحبوں نے زمین چومی اور اور بہت عذر کیا۔

حضرت قدوۃ الکبراؒ اپنے اصحاب کو اسمائے اعظم کے وظائف کی بہت کم اجازت دیتے تھے بلکہ (فرماتے تھے کہ) ارباب دل کے لیے اس سے بہتر کام درپیش ہیں، جو طالب دریائے توحید میں غوطہ لگائے اور صحرائے تفرید میں قدم رکھ چکا ہو، اسے ان کاموں سے کیا تعلق ہے؟ درحقیقت یہ کام ایسا شخص اختیار کرتا ہے جو تقلید اور آسودگی کے دغدغے میں مبتلا ہے۔ ان اسمائے اعظم سے متقدمین کا مقصد دوسرا تھا۔ اس زمانے میں لوگوں نے اسمائے اعظم کو اطمینان اور آسودگی کا وسیلہ بنالیا ہے اور یہ نہایت برا رویہ ہے، تاہم درویشوں کو ان اسرار کا بھی علم ہونا چاہیے، جیسے کہ جوہری کی دکان میں ہر قسم کے جواہر کے نمونے ہوتے ہیں۔

دعائے حمیدی اور مریخ کو تسخیر کرنے کا عمل

اسم ، یا حمیدُ الفَعَّالِ ذالمَنّ علیٰ جَمیعِ خَلْقِهِ بلُطْفِهِ ویا عالی الشّامِخ فوق کلِّ شئٍ علوّ ارتفاعِهِ (اے اپنے افعال کے لیے تعریف کیے گئے، اپنی عنایت سے تمام مخلوق پر احسان کرنے والے (خدا) اے ہر شے سے عالی مرتبہ اور برتر (ذات والے) اور ہر چیز سے بلند ہستی رکھنے والے۔) آخری اسم کا تعلق ستارہ مشتری سے ہے جس کے خواص اس

قدر زیادہ ہیں کہ ان کی تفصیل ناممکن ہے اسم مذکور کا صاحبِ دعوت اپنے وقت کا مقتدا اور پیشوا ہوتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِى السَّبِيلَ [1] (اور اللہ سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔)

اسم اڑتیس [2] کی شرح میں مشائخ کبار کا مشاہدہ ہے کہ (اس اسم کو) ستارہ مریخ سے نسبت ہے۔ اس کا ورد روز سہ شنبہ سے شب شنبہ ہے۔ اس کی دعوت کی مدّت چالیس دن ہے۔ ہر روز بالترتیب چار ہزار مرتبہ پڑھے اور اس تعداد میں کمی نہ کرے تاکہ (عامل کی) مراد ضایع نہ ہو۔ اس میں بہت سے اسرار مضمر ہیں۔ اگر (دورانِ عمل) خوفناک شور وغوغا سنے تو خوف زدہ نہ ہو۔ کوئی ایسی چیز نہ کھائے جس کا تعلق حیوان سے ہو۔ اسرار سختی کے ساتھ محفوظ رکھے اور اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کرے۔ دونوں جہان کو اپنی نظر میں خاشاک کی مانند خیال کرے۔ چالیسویں دن جب شور اور آوازیں ختم ہوجائیں تو پانچ ساعتوں کی مقدار مدّت میں اچانک ایک عظیم ہیبت ناک شخص ظاہر ہوگا، وہ سرخ گنبد کی مثل ہوگا۔ سخت مزاج اور بے مروت ہوگا۔ اس کے دو مونچھوں کے ساتھ ڈاڑھی ہوگی، مونچھیں کھنچی ہوئی ہوں گی ایک برہنہ تلوار ہاتھ میں ہوگی۔ وہ آکر سلام کرے گا اور سراپا کے ساتھ بیٹھ جائے گا۔ تلوار اپنی ران پر رکھے گا اور زمین کو تکتا رہے گا۔ وہ اپنے ہونٹوں کو جنبش دے گا لیکن سمجھ میں نہیں آئے گا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ صاحب دعوت کو لازم ہے کہ (ان باتوں سے) خوف زدہ نہ ہو اور اسم کا ورد اسی طرح جاری رکھے اور دل کو مضبوط کرے کہ یہ باتیں بھی عجائبات کی مثل ہیں جو دیکھنے میں آتی ہیں۔ اگر (صاحب دعوت) دل کو پرسکون رکھے گا تو اسے کوئی تکلیف نہ ہوگی، لیکن نعوذ باللہ منہا اگر غذا میں تھوڑا سا شک پیدا ہوجائے تو اچانک اس وہم سے اسم بھول جائے گا اور اسے پڑھ نہ سکے گا زبان سست ہوجائے گی۔ پوری ہمت سے اسم کا ورد نہ کرسکے گا، چناں چہ وہ شخص تلوار سے (صاحب دعوت کو) ہلاک کردے گا۔

اگر (معین) شرایط میں کوئی شبہ نہیں ہوا ہے تو وہ کچھ نہ کرسکے گا۔ بس یہ لازم ہے کہ درست پڑھے اور بلند آواز سے پڑھے۔ وہ (موکل) ایک ساعت خاموش بیٹھا رہے گا صرف اس کے ہونٹ ہلتے رہیں گے۔ اس کے بعد وہ کہے گا کہ اے آدم کے بیٹے! اس دعوت سے آپ کا مقصود کیا ہے۔ اس کا صاحب دعوت جواب دے کہ میری غرض تجھے تسخیر کرنا ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تو میری موافقت کرے اور پھر کبھی نظر اعمال سے نہ پھیرے اور یہ سعادت اور قوت جو تجھے حاصل ہے وہ میرے حصے میں ڈال دے اور چھ وقتی دوستوں کے مطابق رہے کبھی میری مدد اور معاونت سے دست کش نہ ہو۔ مریخ زبان سے اقرار کرے گا کہ میں نے قبول کیا۔ میں آپ کا مددگار رہوں گا کہ آپ نے کوشش کی ہے اور میری تمنا کی ہے۔ آپ شاید کلی طلب باقی رکھیں گے اور مجتہدانہ کوشش جاری رکھیں گے۔ آپ نے بہت زیادہ کوشش کی ہے۔ اب اس اسم کی عظمت کی بدولت جو آپ پڑھتے ہیں، مجھے آپ پانچویں آسمان سے لائے ہیں تاکہ جو شخص دنیا میں آپ سے ضد کرے اور

---

[1] مترجم کو یہ آیت پاک قرآن حکیم میں نہیں ملی، ہوسکتا ہے کہ اس کی نگاہ نے غلطی کی ہو، البتہ پارہ ۲۱ سورہ الاحزاب کی آیت ۴ اس طرح ہے، وَاللّٰهُ يَقُولُ الحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيلَ (اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستا بتاتا ہے) ممکن ہے اصل متن کی عبارت بطور جملہ تحریر ہوئی ہو۔ واللہ اعلم۔

۲۔ اسم اڑتیس کون سا اسم ہے، یہاں نہ اسے تحریر کیا ہے اور نہ کوئی وضاحت ہے۔

آپ کا برا چاہے میں اس کا دشمن ہوجاؤں بلکہ اس تلوار سے اس کا سر تن سے جدا کردوں۔ اب آپ پر لازم ہے کہ اپنے راز کسی شخص کو نہ بتائیں اور انھیں پوشیدہ رکھیں۔ اگر آپ ایک بات کسی نامحرم کو بتائیں گے تو وہ آپ کی دعوت پر نکتہ چینی کرے گا اور یہ راز دوسرے شخص پر کھول دے گا، اس کا انجام یہ ہوگا کہ اس دعوت کے تمام فوائد ضایع ہوجائیں گے۔ آپ میری یہ بات اچھی طرح سن لیں اور غیروں سے یہ راز پوشیدہ رکھیں۔

جب وہ (عامل) یہ نصیحتیں پوری کرے گا تو وہ تمہیں ایک انگوٹھی دے گا۔ جو عقیق کے ٹکڑے کی مانند ہوگی اس پر نقش اور خط تحریر ہوں گے جو انگوٹھی اور عقیق سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ دراصل یہ آسمانی جوہر ہوگا جس کی کان کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اس انگوٹھی کو کسی شخص کو نہ دکھائیں اور نہ کسی پر اس کی خاصیت ظاہر کریں نہ کسی کو اس کی اطلاع دیں۔ اگر صاحب دعوت اس انگوٹھی کو گم کرے گا تو پھر دوبارہ حاصل نہ کرسکے گا۔ اگر یہ انگوٹھی ہاتھ سے نکل گئی تو سمجھ لو کہ سات اقلیم کی بادشاہت ہاتھ سے گنوادی۔ صاحب دعوت پر لازم ہے کہ جس کام کا بیڑہ اس نے اٹھایا ہے اسے بہتر طریقے پر انجام دے کیوں کہ یہ نقش حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش ہے۔ بہر حال جب مریخ صاحب دعوت کو یہ انگوٹھی سپرد کردے اور اسے اس کی تفصیل اور خاصیت بیان کردے تو صاحب دعوت یہ کہے:

''اے روئے زمین وزماں کے جملہ سلاطین کے آقا اور آسمان کے نگراں اور جلاد اب میری آپ سے یہ تمنا ہے کہ اس انگوٹھی پر جو اسم اعظم تحریر شدہ ہے اسے آپ مجھے سکھائیں (یاد کرائیں)''

اس کے بعد خود صاحب دعوت بھی اسے سیکھنے کی کوشش کرے کیوں کہ وہ پہلے ہی یہ کہہ چکا ہے کہ ہم اس سے یہ اسم سیکھیں گے اور یاد کریں گے۔ وہ اسما عبرانی زبان میں یہ ہیں۔

''یا تخیشا و تمسا ویا سطحی''

لیکن شرط یہ ہے کہ یہ اسما وہ مریخ سے یاد کرے اور اسی سے سیکھے اور اس سے ان اسما کی اجازت حاصل کرے تاکہ ان کے خواص حاصل کرسکے۔ جب صاحب دعوت (یہ اسما) سیکھ لے گا تو جس وقت چاہے مریخ کو حاضر کرے گا۔ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے اور یہ اسم پڑھے اللہ کے حکم سے مریخ فوراً حاضر ہوگا۔

(قصہ مختصر یہ کہ) مریخ صاحب دعوت کو انگوٹھی دے کر نگاہوں سے پوشیدہ ہوجائے گا۔ اس کے بعد صاحبِ دعوت اپنی مرادات کے مطابق عمل کرے تاکہ اسے مراد ومقصود حاصل ہو۔

اسم یاعظیم کے شرف کا بیان

''اسم اعظم یہ ہے: **یا عظیم ذالثناءِ الفاخر والعزو المجدو الکبر یاءِ فلا یذل عزہٗ** [1] **وَاللّٰہُ یَقُولُ الحَقَّ وَھَوَ یَھْدِی السَّبِیلَ۔''**

---

[1] یہاں سے آخر تک آیت قرانی ہے۔ پارہ ۲۱۔ سورہ الاحزاب، آیت ۴۔

(اے عظیم! صاحب تعریف بزرگی، عزّت، مجد اور کبریائی والے، پس اس کی عزت کو زوال نہیں، اللہ تعالیٰ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے)۔

اسم اکتیّس

اگر کسی شخص کا مقدر ناکام ہوجائے (اس کی کوئی مراد بر نہ آئے) اور کسی طرح معاملات میں کشادگی حاصل نہ ہوتی ہو، اور وہ یہ چاہے کہ اس کی تمام مرادیں پوری ہوجائیں تو اسے چاہیے کہ سیاہ رنگ کے بکرے کا پورا جگر بند (ذبح کرکے) نکالے اور وہ بھی اس صورت میں کہ کسی شخص کی نگاہ اس پر نہ پڑے۔ جب تنہائی میں جائے تو دل کو جگر بند سے علاحدہ کرے اور اپنے سامنے رکھے، پھر سات سو مرتبہ یہ اسم اس دل پر پڑھے اور ہر بار پڑھنے کے بعد اس دل پر دم کرے اور کہے:

"**یاربّ الارباب وَیا مُسبّب الاسباب وَیا مُفَتِحّ الابواب وَیا قاضی الحاجات وَ یا مجیب الدَّعوات وَ یا دلیل الخیرات۔**" (اے پرورش کرنے والوں کی پرورش کرنے والے! اے اسباب فراہم کرنے والے! اے بند دروازوں کو کھولنے والے! اے حاجتوں کو پورا کرنے والے! اے دعاؤں کو قبول کرنے والے اور اے نیکیوں کی راہ دکھانے والے)

میری دعا قبول فرما، میرے رزق کو کشادگی عطا فرما اور مجھے لوگوں کی نگاہ میں عزیز و محترم کر یا ارحم الرحمین۔ جب یہ وظیفہ پورا ہوجائے اور یہ دعا کرچکے تو اس اسم کو مشک وزعفران کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور اسے دل کے اندر رکھ دے۔ پھر اس مسجد میں جہاں وہ پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہے اس کی دہلیز کے بالا خانے پر چھپا دے اور اس وقت خوشبو دینے والی چیز جلائے۔ جب مسجد کے دروازے سے واپس لوٹے تو یہ اسم پڑھے۔ اپنے وقت کے ہمراہ رہے اور اپنے دل میں کسی قسم کی تشویش اور اندیشے کو راہ نہ دے۔ وہ جگر بند جو باقی رہ گیا تھا اسے کسی خالی جگہ جہاں کسی کی نظر نہ پڑے، رکھے اور اس پر اکتالیس مرتبہ چھری مارے اور ہر بار اسم پڑھے۔ اس کے بعد اسے ریزہ ریزہ کردے اور گھی میں زعفران ملا کر بھون لے اور پھر کھالے۔ اس کے کھانے کے وقت سے یہ خیال رکھے کہ کیا چیز ظاہر ہوتی ہے اسی ہفتے میں اس کے حالات بہتر ہوجائیں گے۔ اور کامیابی حاصل ہوگی۔ رزق میں فراخی پیدا ہوگی۔ سعادت، نعمت اور نصیب کو کشادگی حاصل ہوگی۔ اس شخص کی نحوست، سعادت سے بدل جائے گی۔ اگر کسی لڑکی یا عورت کی شادی نہ ہوتی ہو یا نکاح کے بعد جدائی ہوجاتی ہو تو اس صورت میں یہی کرنا چاہیے کہ خوش بو آگ میں جلائے تاکہ ارواح اس کے گرد جمع ہوجائیں۔ وہ ارواح اس کی دوست بن جائیں گی اور اس کے کام میں مددگار اور معاون ہوں گی لوگوں کے دلوں کو اس کی محبت میں گرم رکھیں گی۔ اس اسم کا پڑھنے والا، خضر پیغمبر علیہ السلام کی مانند جنھوں نے آبِ حیات سے (دائمی) زندگی حاصل کی، دونوں عالم میں زندہ

جاوید ہوجائے گا۔ (علاوہ ازیں) غیب کے علوم سے بہرہ مند اور مخلوق میں ارجمند ہوگا۔

بارہ اسمِ اسرار جو انجیل کی فاتحہ ہے[1]

یہ دعائے بشمخ کے نام سے مشہور ہے اور اپنے اندر بہت سے خواص رکھتی ہے۔ محمود سبکتگین کی دعاؤں میں لکھا ہے کہ اس کا ہر ایک اسم نو سو عمل میں کارآمد ہوتا ہے۔ یہاں صرف تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے۔

ا۔ کسی شبِ جمعہ میں اس کی شرایط کے ساتھ، ایک سو گیارہ مرتبہ شیرینی پر پڑھے۔ جس کسی کو کھلائے وہ مطیع ہوجائے گا۔

۲۔ دشمن کو برباد کرنے کے لیے اس ترتیب سے تین سو بار پڑھے۔ پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور اپنے چاروں طرف گول دائرہ کھینچے۔ جس وقت یہ دعا پوری کرے، دشمن کا نام زبان پر لائے اور دشمن کے نام پر چھری مارے۔ جب دوبارہ شروع کرے تو خوش بو آگ سے جلائے اور دعا پڑھنے میں مشغول ہوجائے۔ اسی طرح مذکورہ عدد تمام کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ دشمن ہلاک و برباد ہوجائے گا۔ اس دعا کے اس طرح کے بہت سے خواص ہیں۔

دعائے بشمخ معہ موکل کا بیان

تسمیہ تسیما رحبانا رحبانا۔ دعا یہ ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا۔اَجِبْ یاٰ هَیُطَا ئِیُلُ سَا مِعاً مُطِیُعاً بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَ سُمَاءِ اَللّٰهُمَّ یَاَ بَشُمَخ بَشُمَخ ذَا لَاُ هَا مُوُاٰ شِیُطُثُوُنَ اَسُاَلُکَ اَنُ تَقُضِیَ حَا جَتِیِo

(قبول کر، اے ہیطائل! اس حال میں تو سنے اور ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ، اے عظیم، اے بزرگوار اے خداوند، اے قدیم میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

۲۔اَجِبْ یَا طُوُ رَ ائیِلُ سَا مِعاً مُطِیُعاً بِحَقِّ هٰذِ هِ الْاَسُمَاء اَللّٰهُمَّ یَا ذَ اُنوُاَ مُلُخو ثُوُ وَموُ ثُواُ دائِمُون آسُآلُکَ اَنُ تَقُضِیَ حَا جَتُرےo

قبول کر، اے طورائیل! اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ، اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

۳۔ اَجِبْ یاٰ شَمُسَائیُلُ سَا مِعاً مُطِیُعاً بِحَقّ هٰذِهِ الْاَسُمآءِ اَللّٰهُمَّ یَا خَیُثُوُ مَیُمُوُنَ اَوٓ شُ دَآرَ عِلّیُّوُنَ اَسُأَلُکَ اَنُ تَقُضِیٌ حَاجَتُرےَo

قبول کر، اے شمائیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ، اے صاحب برکت! تو انھیں جنت میں لائے گا۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

---

[1] اس لطیفے کے عنوان میں ''دعائے بشمخ''، کو توریت کی فاتحہ بیان کیا گیا ہے، یہاں انجیل کی فاتحہ نقل کیا ہے۔ واللہ اعلم یہ کتاب کا سہو ہے یا کیا ہے؟

۴۔اَجِبْ یَا عَیْنَا ئِیْلُ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَ سْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَارَحْمِیْثَا رَ ھُلِیْلُوْنَ مَیْتَطِرُوْنَ اَسْئَا لُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ o

قبول کر، اے عینا ئیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ، اے ہم پر رحم فرمانے والے! تقویٰ عنایت کر، میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

۵۔اَجِبْ یَامَیْنَا ئِیْلُ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَارَحْتِیْثُوْا اَخْلَا قُوْنَ آسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ o

قبول کر، اے مینا ئیل اس حال میں تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ، اے مخلوق کو رزق دینے والے! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

٦۔اَجِبْ یَا قَمْرَائِیْلُ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَ سْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَارَحْمُوْثَ اَرْحِیْمَ اَرْحِیْمُوْنَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ o

قبول کر، اے قمرائیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ! اے رحم کرنے والے! ہم پر رحم فرما۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

۷۔اَجِبْ یَامَنْجِیَا ئِیْلُ سَامِعاً مُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَ سْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَاِلھِیاً اَشْرِ ھُیاً اَذُوْنِیْ اَصْبَا اُوْثَ اَصْبَا اُوْثُوْنَ اَسْئَا لُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ o

قبول کر، اے منجائیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجا لا۔ اے اللہ! اے زندہ و پایندہ! ہم سے بلاؤں اور آفتوں کو دور رکھ۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

۸۔اَجِبْ یَااِسْمَا عِیْلُ سَا مِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُاَرْغِیْشَ اَرْ غِیْ تَثْلِیْثُوْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ o

قبول کر، اے اسماعیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے نور! اے مخلوق کے کاموں کو روشن کرنے والے! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کرے۔

۹۔اَجِبْ یَا جِبرَئِیْلَ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اللّٰهُمَّ یَا اَشْبِرَاسُمَا اَسُمَا أوُنَ آسَالُکَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ٥

قبول کر اے جبرائیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجا لا۔ اے اللہ! اے بخشنے والے! میں گنہگار اور بدکردار ہوں۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت روائی کرے۔

۱۰۔اَجِبْ یَادَرْ دَائِیْلُ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَ سْمَاءِ اَللّٰهُمِ یَامَنِیْعُنَوامِیْلُخاً مَلُخُونَ اَسَاَ لُکَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ٥

قبول کر، اے دردائیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ! اے تمام چیزوں کا علم رکھنے والے! فریاد رس! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت روائی کرے۔

۱۱۔اَجِبْ یَا مِیْکائِیْلَ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَ سْمَاءِ اَللّٰهُمَّ یَاآلَامَ اَرْعِدْ اَرْعِیْ یَزْنُوْنَ آسْئَالُکَ آنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ٥

قبول کر، اے میکائیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ! اے بادشاہ! میں تیرا گدا ہوں۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت روائی کرے۔

۱۲۔آجِبْ یاَ اِسْرَافِیْلَ سَامِعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَ سْمَآءِ اللّٰهُمَّ یَامَشْمَخ مِشْمَخِیْثاَ مَثْلاَ مُوْنَ بَیْنَ الْکَافِ وَالْنُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَیْئاً اَنْ یَقُوْلُ لَهُ کُنْ فَیَکُوْنَ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهِ مَلَکُوْتُ کُلِ شَیءٍ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ آسْاَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیِ٥ [۱]

قبول کر، اے اسرافیل اس حال میں کہ تو سنے اور ان ناموں کی برکت سے بجالا۔ اے اللہ! اے حاجت برلانے والے! مجھے اور دوسرے خواستگاروں کو کسی امید سے محروم نہ رکھ درمیان کاف اور نون کے، جس سے مراد لفظ ''کن'' ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہوجا، پس وہ ہوجاتی ہے۔ تو اس کی پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری حاجت روائی کرے۔

---

[۱] پارہ ۲۳۔ سورہ یٰسٓ، آیات ۸۲ اور ۸۳

اختتام دعائے بشمخ

۱۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَاَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ حفِّظْنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَآفۃٍ وَعَا ھَۃٍ وَوَجْعٍ وَکُلِّ عِلَّۃٍ وَکُلِّ فِتْنَۃٍ وَمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَبَلِیَّۃٍ وَزَلْزَلٍ وَزَلْزَلَۃٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانِ الرَّجِیْمُ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذِہٖ اَلْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ ھُوْ یَامَنْ ھُوَ یَامَنْ ھُوَ ھُوَ یَامَنْ ھُوَ ھُوَ یَامَنْ ھُوَ ھُوَ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَاوَالْاٰفاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرحِمِیْنَ ۵

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے ہر بلا اور آفت سے محفوظ اور ہر مرض اور تمام علّتوں سے دور رکھ۔ مجھے ہر فتنے، ہر مصیبت و تکلیف، لغزش وزلزے، تمام راندے ہوئے شیطانوں کے شر اور شیطان مردود کے شر سے بچا۔ جن اور انسان کے فساد اور حاسدوں کے شر سے، جب وہ حسد کرتے ہیں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ ان ناموں کی برکت سے اور بہ برکت ہو یا من ہو ہو، ہو یا من ہو ہو، یا من ہو ہو، یا من ہو ہو (میری دعا قبول کر) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لایق نہیں۔ مجھے تمام مصیبتوں اور آفتوں سے محفوظ رکھ بہ طفیل سردار انبیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کے برحمتک یا ارحم الرّاحمین۔

عرش وکرسی، ملایک ومنازل، حرف واسم اعظم کی وضع کا بیان

قدوۃ الحکما و العلما، سلطان المحققین ابوعلی سینا رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس ''نقش عرش'' کو شرفِ آفتاب کے روز سونے پر، شرف قمر کے روز چاندی پر، مشتری یا آفتاب کی ساعت میں کندہ کر کے اپنے پاس رکھے، حق سبحانہ تعالیٰ اس کو آخری زمانے کے مصائب اور فتنوں سے، زخمی کرنے والے آلات سے، چوروں سے، جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ رکھے گا۔ اس پر کوئی دشمن غالب نہ ہو سکے گا۔ جس لشکر کے پاس یہ نقش ہوگا وہ لشکر ہمیشہ فتح مند ہوگا۔ صاحبِ نقش امرا اور سلاطین کا منظورِ نظر ہوگا۔ مختصر یہ کہ تمام بلاؤں سے محفوظ اور فایدوں سے بہرہ مند ہوگا۔

جو شخص ہر روز صبح کے وقت اس نقش پر نظر ڈالے گا، اس کی ستر دینی اور دنیاوی حاجتیں بر آئیں گی اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ تمام تکلیفوں اور مصیبتوں سے محفوظ ہوگا۔ تمام مخلوق خواہ جن ہوں یا انسان اسے دوست رکھیں گے۔ کوئی دیو یا پری اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اس پر کسی جادو یا سحر کا اثر نہ ہوگا۔ یہ نقش عرش، کرسی اور آسمانوں کی ہیئت کے بہت سے خواص رکھتا ہے اور اس کے بے شمار اثرات تجربے سے معلوم ہوں گے۔

نقشہ اوصاع عرش وکرسی

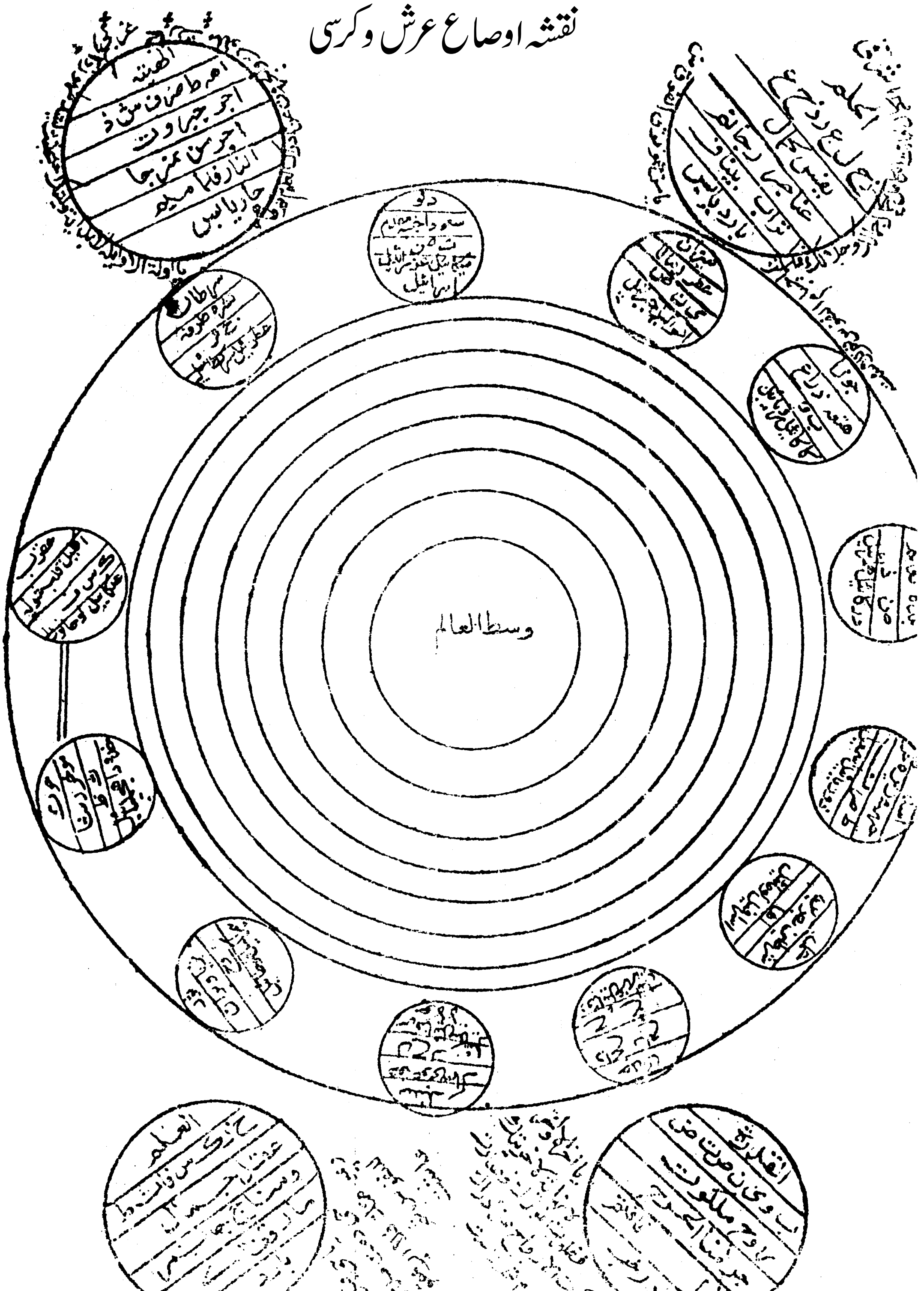

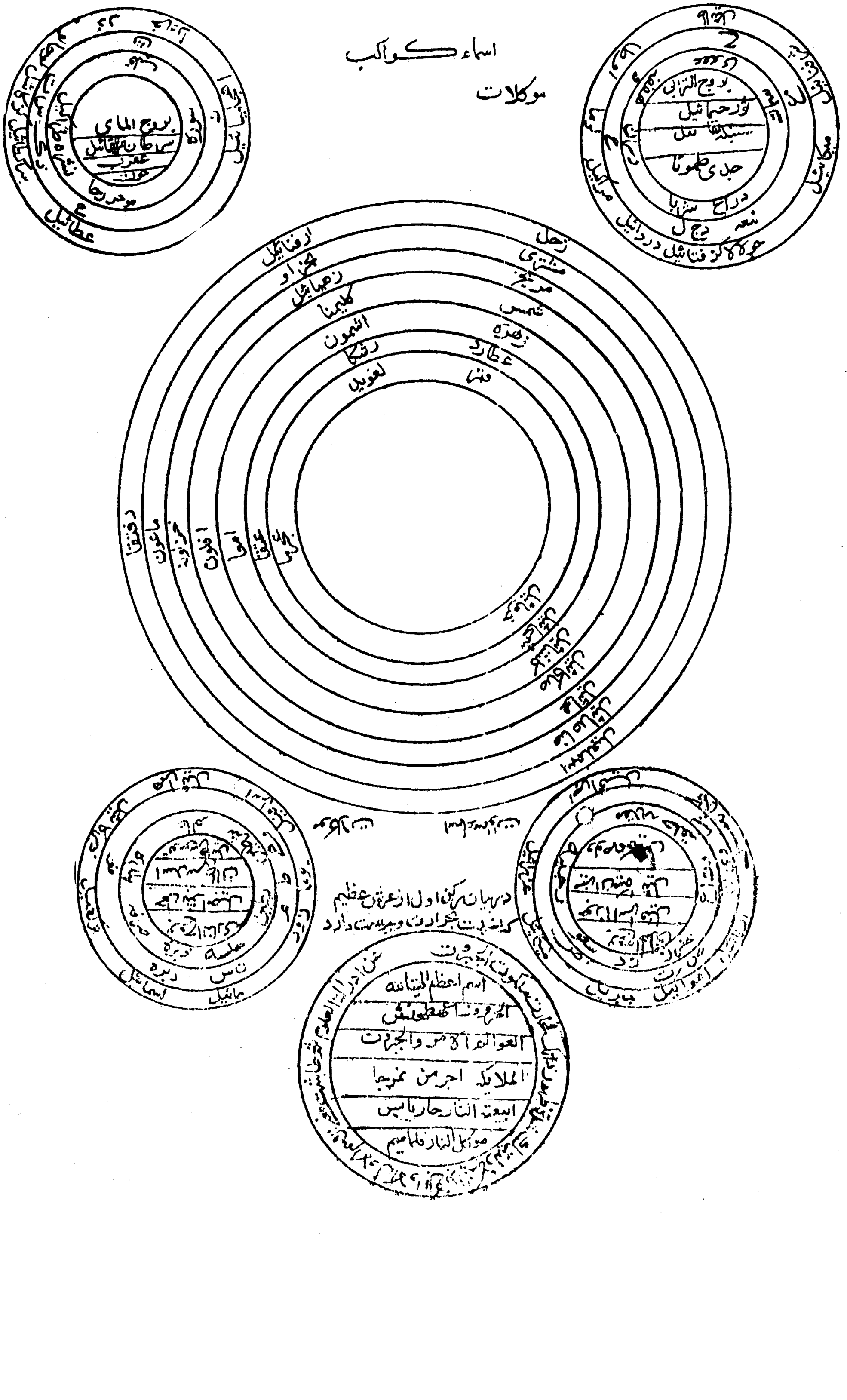
اسماء کواکب
موکلات
زحل
مشتری
مریخ
شمس
زهره
عطارد
قمر

جاننا چاہیے کہ اس رکن کا تعلق عالمِ جبروت سے ہے اور علمِ ہیئت و اسما کا مظہر ہے جنھیں تمام فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں۔ اجرمن نمر جا اس کا مزاج گرم اور خشک ہے اور حروف سات ہیں، یہ قول امام حجۃ الاسلام محمد بن غزالیؒ کا ہے اور شیخ الاسلام قدوۃ المحققین محی الدین ابن عربیؒ نے فتوحات مکیہ میں تحریر کیا ہے حروف آتشی ہیں جیسا کہ دایرے میں مذکور ہے اور اُس رسالے کے جدولِ ابجد میں ہے جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ جس کا جی چاہے، رسالے سے رجوع کرے۔ ابوعلی ضریر کا قول ہے کہ حروف آتشی ہیں۔ وہ یہ ہے ''اغرطحش'' (لیکن) قول اوّل اصح ہے۔ حروفِ آتشی تین برجوں پر منقسم ہیں۔ حمل، اسد اور قوس۔ ہر ایک کی کیفیت معلوم ہے۔ یہ دائرے بے شمار ہیں، یہاں اختصار کی غرض سے انھی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

علمِ تکسیر[۱] کا تھوڑا سا ذکر

وہ تکسیرات جو دایروں میں تحریر کیے گئے ہیں اگر بغیر شرائط کے عمل میں لائے جائیں گے تو چنداں فایدے مند نہ ہوں گے۔ اگر کوئی شخص لوگوں کے دل اپنی جانب مایل کرنے یا دشمن اور ظالم کو دفع کرنے کا خواہشمند ہے تو اسے عمل میں لائے۔ اس شخص کو چاہیے کہ پہلے تصریح اور تحریر کے ذریعے کام نکالے اور اگر وہ ظالم اور ستم گر ظلم سے باز آ جائے تو مراد مل گئی اور اگر باز نہ آیا تو اس کے قلع قمع کرنے کے لیے عمل کرے۔ (اس کی صورت یہ ہے کہ) شروع کرنے سے پہلے غصّے کو دل سے نکال دے، پھر مسواک کے ساتھ وضو کرے اور دو رکعت نماز استخارہ ادا کرے۔ (کاغذ کے) دو ٹکڑوں پر ''افعل'' اور ''لاتفعل'' لکھ کر ڈال دے جیسا کہ مشہور ہے۔

عمل کی کیفیت یہ ہے کہ طالع مطلوب کا نام جمل کے حساب سے جو تحریر کیا گیا ہے تحریر کرے۔ سہو اور غلطی کا خیال رکھے کہ طالب کے نام اور اس کی ماں کے نام کے عدد اتنے ہیں، پھر انھیں بارہ کے عدد سے تقسیم کرے، جو باقی رہے اسے عدد کی مقدار کے مطابق برجوں کے حوالے کر دے۔ اسی طرح مطلوب کے نام کا استخراج کرے اور برجوں کے دایروں پر نگاہ ڈالے۔ (اس کے بعد) پہلے اُن خوشبوؤں کو جو ہم نے دایروں میں بیان کی ہیں جلائے اور کامل ہمت سے اس ستارے سے مخاطب ہو جو اس دایرے سے منسوب ہے، جس طرح اصول میں تحریر کیا گیا ہے، ستارے کے حروف کے عدد کے مطابق پڑھے اور جتنی مرتبہ پڑھے خوشبو جلائے۔ اس کے بعد طالب اور مطلوب کے حروف کو اس طرح ملائے کہ طالب کے نام کا پہلا حرف لکھے پھر مطلوب کے نام کا پہلا حرف طالب کے نام کے پہلے حرف کے پہلو میں لکھے، پھر طالب کے نام کا دوسرا حرف مطلوب کے نام کے حرف کے پہلو میں لکھے، اس کے بعد مطلوب کے نام کا دوسرا حرف طالب کے نام کے حرف کے پہلو میں لکھے۔ اسی طرح طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف ملائے۔ اگر طالب یا مطلوب کے نام کے حروف کم ہو جائیں تو از سرِ نو نام کے حروف طالب یا مطلوب کے نام کے حروف کے پہلو میں لکھے۔ جب (یہاں تک) مرتب

---

[۱] تکسیر، تعویز کے خانوں میں قاعدے کے مطابق عدد بھرنے کو کہتے ہیں۔

ہوجائے تو پھر ان ملائکہ کے نام جو اِن حروف کے موکل ہیں، طالب ومطلوب کے نام کے حروف کے نیچے لکھے جیسا کہ دائروں میں تحریر کیا گیا ہے، دھات کے پترے پر لکھے۔ اگر مطلوب کا برج آتشی ہے تو آگ میں ڈال دے، بادی ہے تو ہوا کے حوالے کرے، اگر آبی ہے تو دھوکر (مطلوب کو) پلا دے یا بہتے پانی میں بہا دے۔ اگر خاکی ہے تو مطلوب کے مکان کی دہلیز میں یا اس کی گزرگاہ میں گاڑ دے۔ مقصد حاصل ہوجائے گا۔ یہ اسرار نا اہل شخص سے پوشیدہ رکھے۔ مثال کے طور پر اگر طالب کا طالع ثور ہے اور مطلوب کا طالع اسد ہے، جیسے کہ علی طالب اور محمد مطلوب تو انھیں جدا گانہ طور پر اس طرح ثبت کرے۔

ع	ل	ی	م	ح	م	د
م	ح	م	د	ع	ل	ی
د	ع	ل	ی	م	ح	م
ی	م	ح	م	د	ع	ل
م	د	ع	ل	ی	م	ح
ل	ی	م	ح	م	د	ع
ح	م	د	ع	ل	ی	م

اس بیان کردہ طریقے کے مطابق متقدمین کی بعض کتابوں میں تکسیر کی گئی ہے اور بہت سے تعویز، نقش اور طلسم ترتیب دیے گئے ہیں۔ ان کے نیچے خط کھینچ کر حروف کو بصورتِ شکل تحریر کیا ہے، جیسے چند مکرر حروف اور تکسیرات کے حروف میں تحریر ہیں۔

اس مجموعے کو جمع کرنے والا عرض کرتا ہے، وہ تکسیرات جن میں حروف مکرر ہوتے ہیں، اُن میں طالب ومطلوب ہی کلی طور پر مقصود ہوتے ہیں۔ جب تک طالب ومطلوب کا نام ہر ضلع سے مستخرج نہ ہوگا اس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا اور اس کی تاثیر بہت کم ہوگی۔ اس فقیر نے بہت محنت کرکے استخراج کی یہ صحیح ترکیب مرتب کی ہے تاکہ فوائد حاصل ہوسکیں۔ یہ ضروری ہے کہ اسی طرح طالب اور مطلوب کے نام تکسیر کیے جائیں اور حروف کے موکلات تحریر کیے جائیں۔ ان کو اکب اور اسم اعظم کو مخاطب کیا جائے جو دائروں اور وصول میں ہیں اور جو طالب اور مطلوب کے نام سے نسبت رکھتے ہیں جیسا کہ سرالاسرار میں تحریر کیا گیا ہے اس سے ذرّہ برابر تجاوز نہ کیا جائے تاکہ عجائبات اور مسبّب الاسباب اور مقلب القلوب کے حکم کی تاثیرات کا مشاہدہ کرے۔

اگر کوئی چاہے کہ تکسیرات کی اس ترکیب سے کوئی حرز یا تعویذ بنائے وہ مختصر ہو لیکن اس کے فائدے بہت زیادہ ہوں تو (اسے چاہیے کہ) تکسیر کے بعد طالب اور مطلوب کے نام کے حروف کے عدد جمع کرے اور اس اسم اعظم کے عدد جو اس عمل کے لائق ہے اس میں شامل کرے۔ اعداد مذکور چوڑے مربع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ اس کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔

جاننا چاہیے کہ تکسیر کئی طرح کی ہوتی ہے۔ سب کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ تکسیر کی ایک قسم یہ ہے کہ اس میں طالب کا نام پہلے لکھا جاتا ہے اور مطلوب کا نام بعد میں لکھتے ہیں۔ دوسری قسم اس کے برعکس ہے جسے کاغذ یا لوح پر ایک ایک حرف جدا جدا تحریر کرے اور سات سطروں میں تکسیر کرے۔ اوایل سطروں کے حروف اور اواخر سطروں کے حروف (لکھے) جیسا کہ پہلے کیا ہے۔ انھیں کاغذ پر یا نگینے پر تحریر کرے۔ اس وقت دونوں سطروں کے (اوایل اور اواخر سطروں کے) حروف کے عدد جملِ کبیر کے حساب سے حاصل کرے اور مربعے میں چار چار وقف بنائے تاکہ مقصود حاصل ہو۔ اس مقام پر جہاں سے تمام حروف لیے ہیں وہاں سے حروف تکسیر کے اعداد حاصل کرے، جیسے کہ مہینوں کی چاند رات میں جمل کبیر کا حساب کسر کرکے بیان کیا جائے گا۔ (صاحبِ عمل کو) چاہیے کہ خود کو سہو اور غلطی سے محتاط رکھے۔ تکسیر کی صورت اور باہم ملانے کی کیفیت بیان کی جا چکی ہے۔

وقف اعداد کی صحت کے بیان میں تحریر کیا جاتا ہے کہ اس وقف کے ہر ضلعے میں اسما کے حروف کے عدد بتمام و کمال موجود ہیں، اگر ان کو نکالا جائے تو اضلاعِ اربعہ حاصل ہوں گے اور ان میں عدد باقی رہیں گے۔ اس طرح دوسرے اور تیسرے دائرے کی آخری ضلعِ قطر تک صورت رہے گی یعنی درمیان کے چار خانے رہیں گے۔

جاننا چاہیے، بہتر طریقہ یہ ہے کہ یہ اعداد وقف ہندسوں میں لکھے جائیں، جمل کے حروف میں نہ لکھیں کیوں کہ تمام قدیم اہل حکمت نے اپنی کتابوں میں یہی تحریر کیا ہے۔ یہ احکام میں سے عجیب حکم ہے۔

جاننا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں ہر نام فرد ہوتا ہے یعنی لفظ کے حروف کے معنی کے ساتھ فرد یا وتر (تین حروف) کی مثل ہوتا ہے لیکن اُن حروف کے ساتھ فرد ہی ہوتا ہے، مثال کے طور پر، احد، نور اور صمد تین حروف رکھتے ہیں۔ اسی طرح سو ۱۰۰، چالیس ۴۰ اور پانچ ۵ کے عدد ہیں۔ یہ اسما جمل کے حساب سے جدائی ڈالنے اور پریشان کرنے کے لیے ہیں۔ وہ اسم جو جفت ہوتا ہے، وہ معنی کے اعتبار سے بعد کے حروف کا زوج ہوتا ہے، اس لیے صالح ہوتا ہے۔ یہ دو شخصوں کے درمیان میل جول، محبت اور دوستی پیدا کرتا ہے جیسے کہ اسم ''حیّ'' اور ''قیوّم'' اور نوعیت کے دوسرے نام جاننا چاہیے کہ جو اسم موافق ہوتا ہے اس کے عدد جفت ہوتے ہیں یعنی جمل کے حساب سے صالح ہے اور دو شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی نام کے حروف زیادہ ہیں اور کسی نام کے حروف کم ہیں اور تم دونوں ناموں کے درمیان توافق پیدا کرنا چاہتے ہو تو زیادہ حروف والے اسم میں سے تعریف کا الف لام یا حروف علّت نکال لینا چاہیے۔ ی، و، ا، حروفِ علّت ہیں۔ تمھیں جتنے حروف نکالنے کی ضرورت ہے بس اتنے ہی حروف نکال دو تاکہ دونوں نام حروف کے عدد میں برابر اور موافق

ہوجائیں۔ اس میں ایک عجیب وغریب راز ہے۔

جان لیں کہ دعوت میں ایک پوشیدہ راز یہ ہے کہ جب تم اسما کے حروف شمار کرنا چاہو تو ان اسما میں سے ال توصیفی نکال دو، جیسے الکبیر المتعال سے ال توصیفی حذف کردو تو کبیر متعال رہ جائے گا۔ اب دیکھو کہ ان اسموں کے عدد کتنے ہیں۔ جمل الکبیر کے حساب سے ان عددوں کو خالی جگہ میں، شرائط مذکورہ کے مطابق بغیر کسی کمی اور زیادتی کے جمع کرو۔ (یہ تکسیر) دعائے توسم کے ساتھ اس وقت مستجاب ہوگا اور یہ اللہ کے حکم سے بڑی بات ہے کیوں کہ مطلوبہ عدد کی مقدار میں زیادتی اسراف اور کمی باعثِ خلل ہے۔ اگرچہ متقدمین نے ظہور کے سبب تکسیر کا ذکر نہیں کیا ہے اور نہ کوئی مثال تحریر کی ہے، ہم نے اس کتاب میں طالب کی سہولت کے لیے اسے بیان کردیا ہے۔

(کسی) مہینے کی سولہ تاریخ کو ایک سلطان موضع اندکہ پرگنہ سرور پور سے حاضر ہوئے اور چاہا کہ ان کو (زمینداروں کو) وطن سے باہر نکال دیا جائے۔ یہ صورت حال حضرت قدوۃ الکبراؒ کی خدمت میں عرض کی گئی۔ آپ نے اسے جواب میں تحریر فرمایا۔ اس مکتوب کا مفہوم اور عبارت یہ ہے:

''فرزند اعز، اکرم وارشد ملک فتح اللہ خاں!

تم اور تمہارے بھائی اور خاندان کو نعمت دارین حاصل ہو۔ معلوم ہو کہ تمہارا عریضہ ہمیں ملا اور ہم حالات سے مطلع ہوئے۔ حضرت پیشوائے بنی آدم اور مرشدِ عالم قدس اللہ سرہ العزیز کی ولایت بے نہایت کی برکت سے تمہارے دشمن مقہور اور مردود ہوں گے۔ اس مہم کے لیے درویشوں نے فاتحہ پڑھی ہے۔ تمہیں چاہیے کہ اس مکتوب میں جو دعا درج ہے اسے زیادہ سے زیادہ پڑھیں، بہت فائدہ حاصل ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ نبی علیہ السلام اور آپ کی بزرگ آل کے طفیل تمہاری اور سب بھائیوں کی عاقبت اور خاتمہ بخیر ہو۔'' دعا یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیمo یا حیّ یا قیّوم یا حنّان یا منّان یا بدیع السمٰوات والا رض یا ذالجلال والاکرام۔ لا الٰہُ اِلّا انت اسالک ان تحی قلبی بنور معرفتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ

(اللہ کے نام سے جو بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اے ہمیشہ زندہ پائندہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے! اے بہت شفقت کرنے والے! اے بہت احسان کرنے والے! اے آسمان اور زمین پیدا کرنے والے! اے شوکت، سطوت اور بزرگی کے مالک! تیرے سوا کوئی عبادت کے لایق نہیں۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو اپنے نور معرفت سے میرے دل کو زندہ رکھے۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ)

یہ دعا ہر مہم کی کامیابی کے لیے چندروز مسلسل پڑھے، کامیابی حاصل ہوگی۔

بعض دواؤں کے فوائد کا ذکر جو حاجات، صحت اور تکلیف کے لیے مفید ہیں۔

برگِ مندار کو سرسوں کے تیل میں مل کر آگ پر رکھیں۔ جب تھوڑے گرم ہو جائیں تو پتوں کو ہاتھ سے نچوڑیں۔ اس طرح ایک دو قطرے ٹپکیں گے۔ ان قطروں کو کان میں ڈالنے سے کان کا درد جاتا رہے گا۔ برگِ ازقونیاں (تھوہڑ) بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

پختگی سر کا مرض جو بچوں کو ہوتا ہے

اسے ہندی زبان میں چائیں چونیں کہتے ہیں۔ (اس کی دوا یہ ہے) لیموں بلادر (بھلاواں) بڑی بار کٹائی پانچ عدد گھنگچی سب ہم وزن لیں پھر پیس کر چھان کر اور پانی ملا کر سر پر مالش کریں۔

گلا صاف کرنے کے لیے

کل جائے کے پتے، دانہ الائچی، بے بیج والی سبزی، درخت لیموں کے پتے اور پلپل دراز۔ سب کو پیس لیں پھر شہد ملا کر چاٹیں۔ آواز صاف ہو جائے گی۔

چہرے کی شگفتگی کے لیے

درخت سینبل کے کانٹے اور ہلدی کو بکری کے دودھ میں گھس کر چہرے پر ملیں۔ شگفتگی پیدا ہوگی اور کسل دور ہوگی۔

دوسرا نسخہ

کیکر کے درخت کا پھل، اس کی چھال کے ساتھ باریک پیس کر دودھ میں جوش دیں پھر گرم دودھ میں روغن گاؤ (خالص گھی) ملا کر چہرے پر ملیں۔ شگفتگی پیدا ہوگی۔

چہرے کا رنگ صاف کرنے کے لیے

لودھ پٹھانی، میتھی، سرسوں اور جو (ہم وزن)۔ ان سب کو صاف کر کے خشک کریں۔ پھر پیس کر شہد ملائیں اور ابٹن کی طرح چہرے پر ملیں۔

دوسرا نسخہ

برگ اندراین، بکری کے دودھ کے ساتھ پیس کر چہرے پر ملیں، رنگ صاف ہو جائے گا۔

خنازیر یا کنٹھ مالا علاج

بیخ اندراین چار درم کے وزن کے برابر، مادہ گاؤ کے پیشاب (کمیز) میں پیس کر ملائیں۔اور ایک ہفتے تک بمقدار ایک کٹورہ پییں۔کنٹھ مالا غائب ہوجائے گا۔ [1]

دوسرا نسخہ

کورموش (چھچھوندر) مار کر اسے روغن میں جوش دیں یہاں تک کہ گھل جائے۔ یہ تیل کنٹھ مالا پر لگائیں۔صحت حاصل ہوگی۔

تیسرا نسخہ

درخت سپستان [1] کی چھال ہر روز چار درم فراہم کریں۔ اسے آٹھ کٹورے پانی میں جوش دیں۔ جب ایک کٹورا رہ جائے تو گرم دودھ ملا کر پییں۔کنٹھ مالا جاتی رہے گی۔

استقرارِ حمل

ناگیر چھ درم، روغن مادہ گاؤ چار درم گائے کے دودھ کے ساتھ حیض سے پاک ہونے کے بعد پییں۔حمل قرار پائے گا۔

اگر اولادِ نرینہ کی خواہش ہے تو یہ تعویز عورت کے بائیں پہلو میں کامل ایک ماہ گزرنے اور بعض کے نزدیک چار ماہ گزرنے کے بعد باندھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیٹا پیدا ہوگا۔تعویز یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

ولَو اَنَّ قُرانًاً سُيِرّت بِهِ الجِبَالُ اَو قُطِّعَت بِهِ الا رَضُ اَو كُلِمَ بِهِ الموتى بَل لِلّه الاَ مُرجَمِيعاً [2]

الٰهی احدی صمدی مددی وصلّی الله علیٰ خير خلقه محمد وٰالهٖ اجمعين.

اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعے سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ہٹا دیے جاتے یا اس کے ذریعے سے زمین جلدی جلدی طے ہوجاتی یا اس کے ذریعے سے مُردوں کے ساتھ کسی کو باتیں کرادی جاتیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے بلکہ سارا اختیار خاص اللہ ہی کو ہے۔خدایا تو یکتا اور بے نیاز ہے اور میرا مددگار ہے۔ اللہ کی رحمت ہومخلوق میں سب سے افضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تمام آل پر۔

---

[1] مطبوعہ نسخہ ص ۳۹۵ ملاحظہ فرمائیں۔

[2] یہاں تک آیت قرآنی ہے۔ پارہ ۱۳۔ سورہ الرعد آیت ۳۱

یہ آیت وضعِ حمل کے لیے بھی مذکور ہوئی ہے۔ اسے لکھ کر عورت کے بازو پر باندھے۔ اگر بیٹے کا حمل ہو تو بندھا ہوا رہنے دیں اگر حمل ساقط ہو جاتا ہے تو یہ نقش لکھ کر (عورت کو) پلائیں۔ اللہ کی قدرت سے حمل قرار پائے گا۔ نقش یہ ہے:

لصہ اکاطاااکـــھ کــرا۱۸۱۱اکل ولک

یہ تعویز سفید کبوتر کے خون سے لکھیں اور سبز ڈورے کے ساتھ کمر میں باندھیں۔ اللہ کی قدرت سے حمل ساقط ہونا بند ہو جائے گا۔ تعویز یہ ہے:

شیطر طوشا شیطشا العجل یا ام الصبیان بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام وخاتمہ

اگر تم یہ چاہتے کہ عورت حاملہ نہ ہو تو تمھیں چاہیے کہ اس نقش کو کاغذ پر لکھو اور عورت کے بائیں بازو پر باندھ دو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ نہ ہوگی۔ اگر آزمانا چاہتے ہو تو کسی درخت سے باندھو یا مرغی کے بائیں پیر میں باندھو، انڈے دینا بند کر دے گی۔

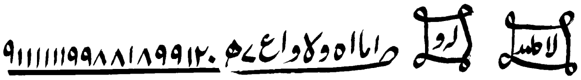

بعض ہندی منتر

زہر مار منتر یہ ہے:

اوم جند طپینا بہر کنتہہ مانتہن من پہرای نانک وہی محمد جہار تہہ نریس کری خدای راجا باسک بس سجارا نا کنہ دہرتی مای و محمد یہ بس نجونہ پہرتا جای اوم کنول النتہہ سوالا کہ بس ہر نتہہ لا الہ الا اللہ محمد کتہتہہ نیہ لیا لکہہ نانہہ

دفع بدہ

تہنیلا و کوہے و بہر بہتیا ولگلہ بلای پڑھے، پھر جو شخص مبتلا ہے اس کے کپڑے کو ہاتھ سے بل دے کر پڑھے۔ سات بار صبح و شام پڑھے۔ ہر بار اس کے کپڑے پر دم کرے۔ مریض سے کہے کہ اپنا ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے۔ منتر یہ ہے۔

کالی کونی خیگل کی کاجل دہکا ناضہ پانچ چنر واوہکی پانچو رکت پیاز بدہ تہنیلا کو ہی بر ہتیا کنکہ بلای ای پانچو کل جانہہ

افسون عقرب (بچھو کا منتر)

یہ منتر مٹی پر پڑھے۔ پھر اس مٹی کو اس جگہ ملے جہاں بچھو نے ڈنک مارا ہے۔ اس کے بعد مٹی بھرے ہاتھ کو نیچے تک جہاں خود بیٹھا ہے لائے۔ بچھو اتر جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

دہر ہند ہون وہر کند ہون سوالا کہہ سپاری بند ہون اپنی بھگت گرو کی سکت مری بکہ جواکین چرہی

دوسرا افسوں

ابنکی لکری پانی پر آئی انکس بند ہون نربس پرای امری بکہ جواکین جای

برائے محبت

اگر کوئی یہ چاہے کہ دو دلوں میں محبت پیدا ہو جائے تو اتوار کے روز برگ سپاری، رنگ اور چونہ پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور کھلائے۔ کھانے والا اس پر عاشق ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیمo	اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔ بند لگا دیا ہے
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَ عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌo [۱]	اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑی سزا ہے۔

اگر اتوار کے روز اس آیت کو پھول یا شیرینی اور کھانے کی کسی چیز پر پڑھ کر دم کرے (اور کھلائے) تو مطلوب حاصل ہوگا۔

خونی امراض کو دفع کرنے والی دوائیں

سر پھونک کی جڑ کی چھال، جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے، حاصل کریں۔ پھر اسے سایہ دار جگہ میں پھیلا کر خشک کریں۔ اس کے بعد سفوف بنا کر رکھ لیں اور صبح نہار منہ ایک صدف پانی کے ساتھ کھائیں۔ اگر ہو سکے تو غذا میں صرف نان، جو اور مسکہ کھائیں۔ اگر سر پھونک کی جڑ اور پتوں کو سایے میں خشک کر کے، کوٹ کر سفوف بنائے اور مذکورہ طریقے سے کھائیں تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ اگر اس سفوف کو مریض کے زخم پر مہندی کی طرح لگائیں تو زخم کے لیے مفید ہوگا۔

برائے مقصد برآری

شیخ صالح موقف ابو علی نوریؒ سے منقول ہے کہ یہ روایت (عن فلاں عن فلاں) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک جاتی ہے کہ نماز عشا کے بعد چھ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور والشّمس سات بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ واللیل سات بار، تیسری میں سورۂ والضحیٰ سات بار، چوتھی رکعت میں سور الم نشرح سات بار، پانچویں میں

---

[۱] پارہ ۱۔ سورہ البقرہ، آیت ۷

والتین سات بار اور چھٹی رکعت میں سورۂ قدر (آنا انزلناہ) سات بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کی ثنا کرے اور حضور علیہ السلام پر درود بھیجے۔ یہ دعا پڑھے۔

اللّٰھم یا ربَّ ابراھیم وموسیٰ وربَّ اسحاق ویعقوبَ وربَّ جبرئیل ومیکائیل وربَّ اسرافیلَ وانتَ ربی مُنزِلُ الصُّحفِ ومُنزِلُ التوراته والانجیل والزَّبُور والفُرقان ارنی منامی ھٰذا اللَیلَ من امرِ اَنتَ اعلَمO

(اے اللہ! اے ابراہیم اور موسیٰ کے پروردگار! اے اسحاق اور یعقوب کے پروردگار! اے جبرائیلؑ کے پروردگار! اسرافیل کے پروردگار! میرے پروردگار! تو ہی ہے جس نے صحیفے نازل فرمائے ہیں۔ تو ہی ہے جس نے توریت، انجیل اور قرآن کو نازل کیا ہے اس رات مجھے خواب میں اس بات کا انجام دکھا دے جسے تو ہی بہتر جانتا ہے۔)

اگر پہلی رات میں نہ دیکھے تو دوسری رات میں دیکھے گا۔ اسی طرح سات راتیں یہ دعا پڑھے۔ ان ہی راتوں میں ایک شخص خواب میں آ کر بتائے گا کہ مقصد برآری کی تدبیر کیا ہے۔ اس رسالے کے جامع نے اسے آزمایا ہے اور کئی بار اپنا مقصد حاصل کیا ہے۔ دوسرے اکابر بھی اس کا تجربہ کر چکے ہیں۔

شیخ سعد الملّت والدین مجدہ الحموی (حموی) سے منقول ہے کہ جو شخص ہر صبح ان چار لفظی کلمات پر بغیر پڑھے نظر ڈالے گا وہ دشمن پر غالب ہوگا اور جو شخص ہر صبح چالیس روز تک اس پر مسلسل عمل کرے گا وہ عجیب باتوں کا مشاہدہ کرے گا۔ ان کلمات کے بہت سے اسرار ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اھھصفویش ینتر وا ماینفوس قرمطو طینس شرور اعماسط

حضرت قدوۃ الکبراؒ فرماتے تھے کہ حرز ابودجانہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہنے کے لیے (مشائخ نے) پڑھا ہے، خاص طور پر شیطان اور دیووں کے شر اور فتور سے محفوظ رہنے کے لیے اس سے کام لیا ہے۔ اگر اس پر ہمیشہ عمل کرتا رہے تو بہت سے فائدے اور بے شمار منفعتیں حاصل ہوں گے۔ وہ دعا اور حرز ابودجانہ یہ ہے:

بِسمِ اللّٰهِ الرّحمٰن الرحیّمْ ھٰذَا کِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلّٰے اللّٰه عَلَیهِ وَسَلَّمْ اَلنَّبِیُ اُلقُرَیْشِیَّ الَھا شِمِیُّ اُلمَدْنّیِ الاَ بُطحِیّ اَلاُ مّیُ صَاحِبِ اَلتّاجِ والسّریرُوَ اُلحوضِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُلقَصَبِ وَالنَّاقَةِ صَاحِبِ قَولِ لَا اِلٰهَ اِلّا اللّٰهَ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ طُرَقَ اُلدّاَرَ مِنَ الزَّوَّارِ وَالعُمَّارِ وَاُلنّظَّارِ وَالصَّالِحِینَ فِي اُلاَ قُطَارِ اِلَّا طَارِقاً یُطَرِقُ بخَیرٍ یَارَحمٰنُ اَمَّا بَعْدَ فِاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِي اُلحقِّ سَعَةٌ فَاِنْ لَمْ یَکُنْ طَارِ قَوَامَوُ لعاً اَوْبَاعِیًا مُبْطَلاً اَوْ مُوْ ذِیاً یاُمقْتَحِماً فَاتَرَکُوْا جُمْلَةُ اُلقِرَاتِ وَانطَلَقُوا اِلیٰ عَبْدَةِ الاَ وُثَانِ اِلیٰ مَنْ یَجْعَلُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخرَلَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اُلمُنفَرِدَ بِاُلکِبریَاءِ وَ اَلقُدْرَ ةِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ بِسمِ اُللّٰهِ وَبِاُللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلیَ اللّٰهِ وَلاغَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلاَ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلاُ اَحَدَ سِوَی اللّٰه وَلآ اَحَدَ مِثل اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَاَسْتَفْتَحَ بِاللّٰهِ وَتَوَکَّلُ عَلَے اللّٰهِ

وَ اَجعَلُ صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَاَمَانِهٖ حَیْثُ مَاکَانَ وَحَیْثُ مَاتَوجَّهَ فَلاَ تَقْرَبُوْهُ وَلا تَفْرَعُوْهُ وَلا تُضَارُّ وهُ قَاعِداً کَانَ اَوْقَائِماً یَقظَانَا کَانَ وْنَائِماً وَلا فِیْ اَکْلٍ وَلا فِیْ شُربٍ وَلاَ فِیْ ثَوْبٍ وَلا فِیْ عُرْیَانٍ وَلاَ فِیْ اِغْتِسَالُ وَفِیْ اَیِّ مَکَانٍ کُونَ وَلاَ فِیْ دَارٍ وَلاَ فِیْ الْاَرضِ الْقَفَارِ وَلاَ فِیْ الْجَلاَلِ وَلاَ بِالَّلَیلِ وَلاَ بِالنَّهَارِ کُلَّمَا سَمِعْتُمْ ذِکرَ کِتَابِیْ هٰذَا فَادْ بَرُوْ اعَنْهُ وَاُترُکوهُ بِحَقِ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَهُوَ غَالِبٌ فِیْ کُلِّ شَیءٍ وَهُوَ اَعَزَّمِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَهُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ اُعِیذَ صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَبِاسْمِهٖ الَّذِیْ هُوَ مَکْتُوبٌ عَلٰی سَرَادِقِ الْعَرْشِ اِنَّهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْغَالِبُ الَّذِیْ لاَ یَغْلِبُه شَیْءٌ وَلاَیَنجوْا مِنْهُ هَارِبٌ وَلاَ یُدْرِکُ طَالِبٌ وَاَعِیْذُهُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوتُ وَبِالْمَلِکِ الَّذِیْ لاَ یَزُوْلُ مُلْکُهٗ وَبِالْقَیُّومُ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَبِالْعزِیز الَّذِیْ لَا یَزَالُ رَبُّ الْعَرْشِ الَّذِیْ لاَ یَضَامُ وَبِالْکُرسِیْ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ وَبِالْمَنبعِ الَّذِیْ لاَ یَرَامَ وَاُعِیذُ بِالاَ سْمَآءِ الْمَکْتُوبَ بَهٖ فِیْ اللَّوحِ الْمَحْفُوظِ وَبِالْاسمِ الَّذِیْ الْمَکْوُبِ فِیْ التَّوْرَاةِ وَالْاِ نْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ و الْفُرْقَانِ وَبِاسْمِ الَّذِیْ حَمَلَ بِهٖ عَرْشَ بِلْقِیسَ اِلٰی سُلَیمَانَ بنُ دَاوٗ دَ عَلَیْهِمَا السَّلاَمُ قبلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْهِ طَرْفَةِالعِینَ وَبِاسْمِ الَّذِیْ نَزَلَ بِهٖ جبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلاَمِ اِلیٰ مُحَمّدٍ عَلَیْهِ السَّلاَم یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَبِاسْمِ الْثَمَانِیَة الْمَکْتُوبَةِ فِیْ قُرنِ الشَّمْسِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ یُسّبِحُ الرّ عْدُ بِحَمدِهٖ وَالْمَلاَ ئِکَةُ مِنْ خِیْفِتَهٖ وَبِاسْمِ الَّذِیْ کَتَبَ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ وَاُلْقِیَ فِیْ النَّارِ فَلَمْ یَحْرَق وَبِاسْمِ الَّذِیْ یَمشِیْ الْخِضْر عَلَی الْمَآءِ وَلَمْ یَبلُ قَدَمُهٗ وَبِاسْمِ الَّذِیْ نُطِقَ بِهٖ عِیْسَی بْنَ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلام فِیْ الْمَهْدِ صَبِیّاً وَاَبرءَ الْاَ کْمَهَ وَالاَ بْرَصَ وَاحْیَ الْمُوتی بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبِاسْمِ الَّذِیْ نَجابه اِبْرَاهِیْمَ مِنْ نَارِ نَمْرُودَ بنُ لَبغْاَنَ وَبِاسْمِ الَّذِی نَجابه یوسف علیه السَّلام ☆☆☆☆

مِنَ الْحبسِ وَبِاسْمِ الَّذِیْ تَجلّٰے بِهٖ رَبُّنَا عَزَّوَجَلَّ لِلْجَبَلِ لِمُوسیٰ بنُ عِمرانٍ فَجَعَلَهٗ دکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقاً وَبِاسمِ الَّذِیْ نَجابه یُوْنس عَلَیْهِ السَّلاَمِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَبِاسْمِ الَّذِیْ دَعَا بِهٖ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلاَمِ عَلَی الْبَحرِ فَانْفَلَق فَکَانَ کُلَّ فِرْقٍ کَالطُّوْدِ الْعظِیْمِ وَاُعِیْذُ بِالسَّبع الْمَثَانِیْ وَالْقُرْآنِ الْعظِیْمِ وَبِمَا نَزَلَ عَلٰے مُوْسیٰ بِطُوْرِسَیْنَا عِیْذُ صَاحِبَ کِتَابِیْ هَذَا بِهٰذِهِ الاَسْمَآءِ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ نَّاظِرَةٍ وَ اُذُنٍ سَا مِعَةٍ وَقْدَامِ مَاشِیَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقَةٍ وَقُلُوْبِ وَاعِیَةٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِیَةٍ وَاَنْفُسٍ کَافِرَةٍ وَالْخَمْرِ لاَ زِمَةٍ ظَاهِرَةٍ اَوْبَاطِنَةٍ وَمِنْ شَرِّمَنْ یَعْمَلَ السَّهْوَ وَ الْخَطَا یَاوَاَیُّهُمْ بِهَا مِنْ ذَکرٍ اَوْاُنثَی مِنَ الْجِنّ وَالاِ نسِ فِیْ الَّیلِ وَالنَّهَارِ وَاُعِیْذُهُ مِنِ شَرِّ ذِیْ شَرّ وَعَقْدِ هِمْ وَسَلاَمِهِمْ وَکَیْدِ هِمْ وَمَکْرِهِمْ وَبَرِیْقَ اَعیُنِهِم وَخِیَلَ اَجْسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالتَوَابِعِ وَالسِّحْرَةِ وَمِنْ شَرّ یَکُوْنَ وَالْعُمِرَانِ وَالْحَزَابِ وَالْحَیَاضِ وَالْعُمَلاَتِ وَمِنْ شَرّ سَوَاکِنَ الْهَواءِ وَالنَّوَاوِیْسِ وَسَاکِنِ الْقبُوْرِ وَ سَاکِنِ الْعُیُوْنِ وَسَاکِنِ الْبِحَارُ وَسَاکِنِ الطُّرُقِ وَاُعِیْذُهُ مِنْ شَرِّ کُلِّ غُوْلٍ غُوْلَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَسَاکِنٍ وَسَاکِنَةٍ وَمُوْلَعٍ وَمَوْ لِعَةٍ وَکَا هِنٍ وّ کَاهِنَةٍ وَذَاتِعٍ وَذَاتِعَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَکَافِرٍ وَکَافِرَةٍ وَاَعِیْذُهٗ

مِنْ شَرِّ هِمْ وَشَرِّآ بَائِهِمْ وَ اُمَّهَا تِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَذُرِّيَاتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ طَائِرَاتٍ فِیْ اَلْهَوَاءِ وَمِنْ شَرِّ الطَّوَارِقِ
اَلْمَوَارِدِ وَاُعِيْذُهٗ باهُيا شَرَّآ هُياً مِنْ شَرِّنزْعَة النَّاسِ وَاَلسِنَتِهِمْ وَ مِنْ شَرِّ الْقَائِدِ وَالْفَّاعَلْ وَمِنْ شّرِّ كُلِّ عَيْنٍ
سَاحِرَةٍ اَوْخَاطِيَةٍ وَمِنْ شَرِّ اَلخارِجِ وَالَّدَاخِلِ وَمِنْ شَرِّ بَا غٍ وَعَادٍ وَعَادِياً وَنَاىَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَانٍ وَنَاءٍ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ عَفَارِيْتَ اَلْجِنِّ وَالْاِنس وَشَرِّ الرِّيَاحِ وَالْمِيَاهِ وَالنِّيْرَانِ وَاَلْحَيْوانِ وَالْجَمَادَاتِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ فَصِيحٍ
وَاَعْجَمِيٍّ وَنَائِمٍ وَيَقْظَانٍ وَاُعِيْذُهٗ صَاحِبَ كِتَابِیْ هٰذَا مِنْ شَرِّسَا كِنِ اَلبحْرِ وَألاَ رْضِ وَسا كِنِ اَلْبُيُوْتِ والزَّوَايَا
والْمزابِلِ وَمِنْ شَرِّ مَايُصنعَ اَلْخطِيئَةَ اوْيُوْ لِعِ بِهَا وَ مِنْ شَرِّ مَا ينْظُرُ اِلَيْهِ اِلابْصَارُ لَاَطَهُرَتْ عَلَيْهِ اَلْقُلُوْبِ
وَاَخَذَتْ عَلَيْهِ اَلْعُهودُ وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَايُقْبَل الْعَزِيمَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ اِذاٰذكرَاللّٰهُ ذَاب كَمَا يَذُوْبُ الرِّ صَاصُ
وَاَلحدِ يْدُ عَلى النَّارِ وَاُعِيْذُ صَاحِبِ كِتَابِیْ هٰذَا مِنْ شَرِّ اَبلِيسُ شَرِّ الشّيَاطِيْنَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ فِیْ اَلْهوَاءِ
وَالْجِبَال وَالبحَارِ وَمَنْ فِیْ الظُّلمَاتِ وَالنُّوْرِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ فِیْ اَلْعُيُوْنِ وَمَنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِیْ فِیْ الاُ سْوَاق
وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّكُوْنَ فِیْ الْاَ جْسَامِ وَالْاَرْحَامِ وَ الاُكَامِ فَمِنْ شَرِّ مَنْ يُوَسْوِسُ فِےْ صُدُوْ رِالنَّاسِ وَمَنْ يَّسْتَرِقُ
اَلسَّمعَ والْاَبْصَارَ وَ اُعِيْذُ صَاحِبَ كِتَابِیْ هٰذَا مِنَ النَّظْرَةِ وَاللَّحيَةِ وَالْكَسْرَةِ وَالنَّفْحَةِ وَ اَعْيُنُ اَلْجِنِّ وَالاِ نْسِ
اَلْمُتَمَرِّدَةِ وَمِنْ شَرِّ الطَّائِفِ وَالطَّارِقِ وَالْغَاسِقِ والْوَاقِبِ وَالْحَاسِدِ وَالطَّاغِیْ وَالْكَاهِنِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ عَقْدٍ
وَسِحْرٍ وَفَزْعٍ وَهَمٍّ وَحُزْنٍ وَاَسْجَاسِ وَ نكْرٍ وَفِكْرٍ وَسُوَاسٍ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَارِيُفْزِی لِبَنِیْ اٰدَمَ
وَبنَاتِ حوَّامِنْ قَبْلِ الدَّمِ وَالْغمْرَةِ وَالْمُرَّةِ وَالرِيح وَاَلْبَلْغم وَرِيَحَ الْحمراَءِ وَالصَّفُرَاءِ وَالسَّوْدَاءِ مِنَ النُّقْصَانِ
وَالزِّيَادَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاءٍ دَاخِلٍ فِیْ جِلْدِ وَلَحمِ اوْدمٍ اَوْعِرْقٍ اوْعَصبٍ اَوْقُطْنَةٍ اَوْعَظْمٍ اَوْفِیْ سَمْعٍ اَوْبَصْرٍ
اَوْظَهرٍ اَوْبطْنٍ اَوْشِعْرٍاَوْظُفْرٍاَوْرُوْحٍ اَوْجسْمٍ اَوْظَاهِرٍ اَوْبَاطِنٍ وَاُعِيْذُ ہٗ بِمَا اِسْتَعَاذَ بِهٖ اٰدم عَلَيْهِ السَّلَامِ وَشِيْث
وَهَابيل وَاِدْرِيْسُ وَنُوْحٌ وَاِبْرَاهِيْمُ وَاِسمٰعِيلَ وَاِسْحَاقٌ وَيَعْقُوْبُ وَالْاَسْبَاطُ وَعِيْسى وَاَيُّوْبُ وَيُوْنُسُ وَمُوْسٰی
وَهَارُوْنُ وَدَاُودُ وَسُلَيمَانُ وَذكَرِيَّا وَيُحیَ وَيُوْسُفُ وَهُوْدٌ وَشُعِيْبُ وَاِلْيَاسُ وَصَالِحٌ وَلُقْمَانُ وَذُوالْكُفْلِ وَذُو
اَلْقَرْنَيْن وَطَالُوْتُ وَعُزِيْرُ وَالْخِضْرُ وَدَانِيَالُ وَمُحَمَّدُ مُصْطَفٰےؐ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلوٰةُ اللّٰهِ عَلَيهِمْ
اَجْمَعِيْنَ وَبِكُلِّ مَلِكٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِيِّ مُرْسَلٍ اِلَّاَ تَبَاعَدُّتمْ وَتَفرَ قُتُمْ وتَخْتُم مَنْ عَلَقَ كِتَابِیْ هٰذَا بِسْمِ اللّٰهِ اَلْمَلِكِ
اَلْجَلِيْلِ اَلْحَمِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ وَبَاسِمِ الَّذِیْ اَضَائَهُ الْقُمَرُ وَاِسْتَنَارُ بِهِ الشَّمْسُ وَهُوَمَكْتُوْبٌ
تَحْتَ حِرْزِ اَلْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ اَلْعَلِيْمُ نَقَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ
وَظَهَرَ سُلْطَانُ اللّٰهِ وَتُفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِیَ وَجْهُ اللّٰهِ وَاَنْتَ يَاصَاحِبَ كِتَابِیْ هٰذَا فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ
وَجَوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِفْظِ اللّٰهِ جَارَهٗ عَزِيْزٌ مَنْبِعِ اللّٰهِ وَحَارَكَ وَكِيْلَكَ وَحَارِسُكَ وَحَا فِظُكَ
وَدَلِيْلُكَ مَآشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لُمْ يَشَئاُ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰے كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ

شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلِّ شَیْءٍ عَدَدًا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلآئِکَتِہٖ وَیُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِ یٰٓا اَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَّیْہِ وَسَلِّمُوْاتَسْلِیْمًا خَتَمْتُ ھٰذَا الْکِتَابَ بِخَاتَمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَتَمَ بِہٖ اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِخَاتِمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامِ وَبِخَاتِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلاَ اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہُ لَاخَوفٌ عَلَیْھِمْ وَلاَ ھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَبِخَاتِمِ کُلِّ مُقَّرِبٍ وَنَبِیٍّ مُرْسَلٍ حِرْزٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلآئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلیٰ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ بَرَحْمَتِکَ یَاَارْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ:

اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے۔ یہ کتاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عطا ہے، جو نبی عربی، قرشی، ہاشمی، مدنی، ابطحی، امّی (لقب) ہیں۔ آپ ﷺ تاج وتخت، حوض وشفاعت اور نیزہ وناقہ کے مالک ہیں۔ آپ صاحبِ کلمۂ لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہیں۔ جو شخص اطراف زمین سے اس مکان میں زیارت کرنے، آباد ہونے اور دیدار کرنے کی غرض سے داخل ہوا وہ صالحین میں سے ہے۔ داخل ہونے والے پر لازم ہے کہ خیر کے ساتھ داخل ہو یارحمٰن!

حمد وصلوٰۃ کے بعد (معلوم ہو)، پس بے شک ہمارے اور تمہارے لیے امرِ حق میں وسعت ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں سرکشی کرنے والے، جھوٹ بولنے والے اور ایذا دینے والے سے، پس وہ آبادی چھوڑ کر بتوں کے پجاریوں کے پاس چلے جائیں (اور وہ بھی) جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے۔ کوئی ہستی لائق عبادت نہیں ہے سوائے اللہ واحد و یکتا کے۔ اپنی بزرگی اور قدرت سے تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں بھیجتا ہے۔ پس تم ان دونوں (عذابوں) سے اللہ کے نام اور اس کی صفات کی برکت سے مدد حاصل کرو۔

میں اسی (اللہ) کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی جاننے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قوت اور حفاظت نہیں ہے نہ اس کی مدد کے بغیر غلبے کی قوت ہے۔ کوئی اللہ تعالیٰ کی مثل نہیں ہے۔ اللہ کے نام سے اور اللہ ہی پر توکل کرتا ہوں۔ میں جو اس کتاب کا لکھنے والا ہوں خود کو اللہ تعالیٰ کی حفظ وامان میں دیتا ہوں۔ میں جہاں ہوں جس جانب متوجہ ہوں، پس میرے قریب نہ آؤ نہ مجھے ڈراؤ نہ نقصان پہنچاؤ، خواہ میں بیٹھا ہوں، کھڑا ہوں، بیدار ہوں یا نیند میں ہوں۔ مجھے کھانے میں، پینے میں، لباس میں، برہنگی میں، اور غسل کرنے کی حالت میں نقصان نہ پہنچاؤ خواہ میں کسی مکان میں ہوں، یا کسی جگہ پر ہوں یا زمین پر پڑا ہوں، رات ہو یا دن ہو۔

جب تم میری اس کتاب کا ذکر سنو تو اس سے پیٹھ موڑ لو اور اسے لا الٰہ الا اللہ کی برکت سے اس کے حال پر چھوڑ دو بے شک اللہ تعالیٰ ہی غالب اور ہر شے پر قادر ہے۔ یہ کتاب جس کے پاس ہے میں اسے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ میری یہ کتاب، اللہ تعالیٰ کے کلمات سے پر ہے اور اللہ کے اُن ناموں سے معمور ہے جو عرش کے پردے پر لکھے ہوئے ہیں۔ بے

شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے۔ وہ ایسا غالب ہے کہ کوئی ہستی اس پر غالب نہیں آ سکتی۔ اس کی ذات سے فرار اختیار کرنے والا نجات حاصل نہیں کرسکتا اس کا طالب اس کی حقیقت کا ادراک نہیں کرسکتا۔ میں اسے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو ہمیشہ زندہ ہے۔ اس پر موت طاری نہیں ہوگی نہ اس کا ملک زوال میں آئے گا کیوں کہ وہ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ وہ سوتا نہیں ہے اور نہ وہ ایسا غالب ہے کہ جس کے غلبے کو زوال ہو۔ اس کے عرش اور اس کی کرسی کو زوال نہیں ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے اُن ناموں کی پناہ مانگتا ہوں جو لوحِ محفوظ میں لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں کی بھی پناہ مانگتا ہوں جو توریت، انجیل، زبور اور قرآن میں مکتوب ہیں۔ اس نام کی پناہ جس کی برکت سے تخت بلقیس حضرت سلیمان بن داوٗد علیہ السلام کے دربار میں پلک جھپکتے میں پہنچایا گیا۔ اس نام کی پناہ مانگتا ہوں جسے بروز دوشنبہ جبریل علیہ السلام نے محمد علیہ السلام پر نازل کیا۔ اُن آٹھ ناموں کی پناہ جو کنارہ آفتاب میں نوشتہ ہیں۔ اس نام کی پناہ جس کے تقدس کا ذکر رعد (بجلی) کرتی ہے اور جس کے خوف سے ملائکہ اللہ کی حمد کرتے ہیں۔ اس نام کی پناہ جو زیتون کے پتے پر لکھا ہوا تھا اور جب اسے آگ میں ڈالا گیا تو اسے آنچ نہ آئی۔ اس نام کی پناہ جس کی برکت سے خضر علیہ السلام پانی پر چلتے ہیں۔ اور ان کے پاؤں تر نہیں ہوتے۔ اس نام کی پناہ جس کی برکت سے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے بحکم خدائے بزرگ گہوارۂ طفلی میں کلام کیا، مادرزاد اندھے کو بینا کیا، کوڑھ کے مریض کو صحت مند اور مردے کو زندہ کیا۔ اس نام کی پناہ جس کی برکت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نارِ نمرود سے نجات پائی۔ اس نام کی پناہ جس کی برکت سے حضرت یوسف علیہ السلام کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔ اس نام کی پناہ جس نے اپنے بزرگ و برتر پروردگار کی برکت سے پہاڑ پر موسیٰ بن عمران کے لیے تجلی کی اور پہاڑ کو ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہوگئے۔ اس نام کی پناہ جس کی برکت سے یونس علیہ السلام نے تاریکیوں سے نجات پائی اس نام کی پناہ جس نام کو لے کر موسیٰ علیہ السلام نے دریا پر دعا کی، پس وہ دریا درمیان سے پھٹ گیا اور اس کے دونوں ٹکڑے بلند پہاڑ کی مانند ہوگئے (اور انھوں نے دریا پار کرلیا)

میں پناہ مانگتا ہوں سبع مثانی کے ساتھ یعنی قرآن عظیم کی سورۂ فاتحہ کے واسطے سے اور اس چیز کے واسطے سے جو کوہِ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ میں اس کتاب کا مصنف پناہ مانگتا ہوں اُن ناموں کی جن کی برکت سے ہر آنکھ کو بینائی، ہر کان کو سماعت، ہر پیر کو رفتار اور ہر زبان کو گویائی ملی۔ جن ناموں کی برکت سے لوگوں کے سینے کلام کو حفظ کرتے ہیں اور وہ سینے جو خالی ہوتے ہیں۔

میں پناہ مانگتا ہوں نفسِ کافرہ اور خمرِ لازمہ سے خواہ ظاہر ہو یا پوشیدہ۔ پناہ چاہتا ہوں بدی سے جو کوئی سہواً کرے اور گناہوں سے جو رات دن مرد یا عورت سے اور جن یا انسان سے عمل میں آتی ہیں۔ میں اس شخص کی بدی سے پناہ چاہتا ہوں جو اس کے جادو سے، اس کے ہتھیار سے، اس کے مکروفریب سے اور اس کی آنکھوں کی چمک سے پیدا ہوتی ہے۔

میں اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو جن وانس، شیاطین اور ان کے تابعین اور جادوگروں سے ظہور میں آتی ہے۔ اس شر

سے پناہ چاہتا ہوں جو آبادی میں، ویرانے میں، پانی کے حوضوں میں پھیل جاتی ہے۔ اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو ہواؤں، قبروں، چشموں، دریاؤں اور راستوں کے ساکنوں کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔ میں پناہ چاہتا ہوں جنّاتی مرد اور جنّاتی عورت سے، جادوگر اور جادوگرنی سے، صحرائی مخلوق سے، حریص مرد اور حریص عورت سے، کاہن وکاہنہ سے، پراگندہ مرد اور عورت سے تابع اور تابعہ سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں ان سے، ان کے باپوں اور ان کی ماؤں سے، ان کے بیٹوں اور ان کی بیٹیوں سے اور ان کی اولاد سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں ہوا میں اڑنے والے پرندوں سے اور آنے والوں اور وارد ہونے والوں سے میں ان سے حیّ وقیّوم کی برکت سے پناہ مانگتا ہوں۔

میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے باہمی نزاع کے شر سے، ان کی زبانوں کے شر سے، ہر بدی کرنے والے کے شر سے، ہر جادوگر کی آنکھ کے شر سے، ہر خطا کار کے شر سے، ہر باہر ہونے والے کے شر سے، ہر داخل ہونے والے کے شر سے، ہر سرکش اور تجاوز کرنے والے کے شر سے، ہر قریب وبعید کے شر سے، ہر جن وانس کے شیطان کے شر سے، ہوا، پانی اور آگ کے شر سے حیوانات اور جمادات کے شر سے، ہر فصیح اور عجمی کے شر سے اور ہر سونے والے اور بیدار کے شر سے۔

میں اس کتاب کا مصنف پناہ مانگتا ہوں دریا و زمین کے ساکن کے شر سے، مکانوں اور گوشوں میں رہنے والے کے شر سے، گندگی سے پر جگہوں سے، اس چیز کے شر سے جو خطا اور حرص پیدا کرتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو آنکھوں کی بینائی کو نظر لگاتی ہے اور دلوں کو ناپاک کرتی ہے اور وعدوں کو ایفا نہیں ہونے دیتی۔ اس خیال کے شر سے جو عزیمت کو قبول نہیں کرتا اور اس چیز کے شر سے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے تو وہ مشغولیت کو اس طرح بہا کر لے جاتی ہے جیسے آگ سیسے اور لوہے کو بہالے جاتی ہے۔

میں اس کتاب کا مصنف پناہ مانگتا ہوں، ابلیس کے شر سے جو تمام شیطانوں کا سردار ہے۔ میں اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو ہواؤں، پہاڑوں اور دریاؤں میں رہتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو تاریکیوں اور روشنی میں ہوتی ہے۔

اس چیز کے شر سے جو آنکھوں میں رہتی اور بازاروں میں چلتی پھرتی ہے۔ اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اجسام، ارحام اور غلاف میں ہوتی ہے۔ اس چیز کے شر سے جو مخلوق کے دلوں میں وسوسہ ڈالتی ہے۔ اس شخص کے شر سے جو سماعت اور بصارت کو چراتا ہے۔

میں اس کتاب کا مصنف پناہ مانگتا ہوں نظر اور شکستگی کے شر سے اور سرکش جن وانسان کی آنکھوں کے شر سے پھرنے والے اور آنے والے کے شر سے، اندھیرا کرنے اور چھپنے والے کے شر سے۔ حسد کرنے والے، سرکشی اور جادو کرنے والے کے شر سے۔ جادو سے گرہ باندھنے والے کے شر سے۔ غم وتکلیف، رنج والم، فکرو اندیشہ اور وسوسے کے شر سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں ایسے ہر مکان کے شر سے جو آدم کے بیٹوں اور حوا کی بیٹیوں کو نشانہ بناتا ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں تند ہوا سے، خون وبلغم سے، سرخ آندھی سے صفرا و سودا سے نقصان اور زیادتی سے۔ میں ہر اس مرض سے پناہ مانگتا ہوں جو جلد، گوشت،

خون اور رگ و پے میں داخل ہوجاتا ہے، جو ہڈی، کان، آنکھ، پشت، شکم، بال اور ناخن میں پیوست ہوجاتا ہے، جو روح وجسم اور ظاہر و باطن میں سرایت کر جاتا ہے۔

میں اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جس سے آدم علیہ السلام نے پناہ پکڑی ہے، جس سے، شیث، ہابیل، ادریس، نوح، لوط، ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، ان کی اولاد، عیسیٰ، ایوب، یونس، موسیٰ، ہارون، داؤد، سلیمان، زکریا، یحییٰ، یوسف، ہود، شعیب، الیاس، صالح، لقمان، ذوالکفل، ذوالقرنین، طالوت، عزیر، خضر، دانیال اور جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وصلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین نے پناہ مانگی۔

میں اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جس سے مقرب فرشتوں اور اللہ کے بھیجے ہوئے رسولوں نے پناہ مانگی۔ اب تم اس شخص سے دور، علاحدہ اور ختم ہوجاؤ جو میری اس کتاب سے پیوستہ ہوجائے، اس بادشاہ اور صاحبِ جلال و جمال کے نام کی برکت سے کہ جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے۔ میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ذات کے نام سے چاند روشن ہوا اور گردش کرنے لگا۔ آفتاب روشن ہوا اور گردش میں آیا۔ وہ نام جو زیرِ عرش لکھا ہوا ہے۔ بے شک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔ پس قریب ہے کہ اللہ ان کی کفایت کرے گا وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اللہ کی حجت جاری ہوئی اور اللہ کا غلبہ غالب ہوا۔ اللہ کے دشمن تتر بتر ہوگئے اور اللہ کی ذات باقی رہنے والی ہے۔

پس میری اس کتاب کو رکھنے والے! تم اللہ کی حفاظت، اللہ کی نگہبانی، اللہ کے قریب، اس کی امان، اس کے حفظ وقرب میں عزیز رہوگے۔ اللہ تعالیٰ تمہارا وکیل، نگہبان اور رہنما ہوگا۔ اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ نے ازروئے علم ہر شے کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ازروئے عدد ہر شے کو شمار کیا ہوا ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر دورود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔

میں نے اپنی اس تحریر کو اللہ کی مہر کے ساتھ ختم کیا، جس نے آسمان اور زمین کے کناروں کو سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر کے ساتھ ختم کیا ہے۔ آگاہ رہو کہ بے شک اولیا اللہ کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ یہ حرز تمام مقرب فرشتوں اور انبیائے مرسلین کی مہر سے ختم کیا ہوا ہے۔ اللہ بخشنے والے اور مہربان کے نام کی برکت کے ساتھ۔ اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر رحمت بھیج نیز تمام نبیوں اور رسولوں، مقرب فرشتوں اور اللہ کے نیک بندوں پر اللہ کی رحمت ہو۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

حضرت قدوۃ الکبراؒ فرماتے تھے کہ مجربات کے قواعد کے مطابق بیماروں کی زندگی اور موت سے آگاہی کے لیے ابو معشر بلخی کے مجربات سے رجوع کرنا چاہیے۔ اگر کوئی یہ معلوم کرنا چاہے کہ بیمار جس مرض میں گرفتار ہے اس سے زندہ بچے گا یا مرجائے گا تو اسے چاہیے کہ مریض کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالے۔ پھر مریض کی بیماری

کے دن شمار کرے، اگر بیماری کے دنوں کے شمار میں کسی طرح کا شک ہو تو چار دن شمار کرے۔ اب اس کے اور اس کی ماں کے نام کے جو اعداد نکلے ہیں ان میں بیماری کے دن جمع کرے۔ اس کے بعد اس ماہ کی تاریخ کے دنوں کو حساب کرنے والے دن تک شمار کرے، انھیں بھی جمع کردہ اعداد میں جمع کرے۔ اس مجموعۂ اعداد کو تیس ۳۰ سے تقسیم کرے۔ اب جو عدد باقی رہے، اسے لوحِ حیات میں دیکھے اور اگر وہ عدد لوحِ حیات میں مل جائے تو یقین کرے کہ مریض زندہ رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ لوح یہ ہے:

لوحِ حیات

۱	ع	۳	۸
۱۵	۱۳	۱۴	۱۶
۱۷	۲۲	۱۹	۲۰
۲۹	۲۶	۲۸	۱۰

لوحِ ممات

۲	۳	۴	۵
۱۸	۱۱	۱۲	۲۱
۷	۹	۲۳	۳۰
۲۷	۲۴	۲۵	۶

اگر کوئی عورت حاملہ ہو، اور یہ جاننا چاہے کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی تو سات کواکب کے اس دائرے میں کسی ایک پر انگلی رکھے اسے معلوم ہو جائے گا۔ اگر اس نے انگلی عطارد پر رکھی ہے تو بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر شمس پر رکھی ہے تو بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر انگلی مشتری اور زہرہ پر پڑی ہے تو بیٹی پیدا ہوگی۔ اگر انگلی زحل اور مریخ پر رکھی ہے تو بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر انگلی قمر پر رکھی ہے تو بیٹی پیدا ہوگی۔ دائرۂ کواکب یہ ہے۔

مشتری	شمس	عطارد	
زہرہ	زحل	مریخ	قمر

اہم معاملات اور حاجات کی کفایت کے لیے نیز آفتوں کو دفع کرنے کے لیے جب کہ بلا کسی طرح دفع نہ ہو رہی ہو تو یہ دعا کارگر ہوگی۔ نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ یقیناً وہ مہم سر ہوگی، جیسا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے، **فاتحة الكتاب شفاء لِكُلِّ داءٍ** (سورۂ فاتحہ تمام بیماریوں کے لیے شفا ہے)۔

شیخ رکن الحق والدین سے منقول ہے کہ جزام، (کوڑھ) کے دفع کرنے کے لیے اکیس ۲۱ روز تک مسلسل اکتالیس ۴۱ بار نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان سورہ فاتحہ پڑھے۔ اگر سورۂ فاتحہ کو کسی پاک برتن پر لکھ کر اسے روغنِ گل سے دھوئیں اور اسے کان میں ڈالیں تو کان کا درد جاتا رہے گا۔

سورۂ اخلاص

کسی ایسے کام کے لیے جو جلد پورا نہ ہوتا ہو یا کسی بوڑھی عورت کی بیٹی کی شادی کے لیے جہیز کا سامان فراہم نہ ہو رہا ہو تو ایک ہزار یا سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، کامیابی حاصل ہوگی۔ کسی قیدی کی رہائی کے لیے ایک لاکھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، رہائی مل جائے گی۔

سورۂ والضحیٰ

اگر غلام بھاگ گیا ہے یا سامان گم ہوگیا ہے تو پانچ سو مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے۔ مقصود حاصل ہوگا۔

سورۂ مجادلہ

تین دن تک تین مرتبہ پڑھے بخار جاتا رہے گا۔

سورۂ زلزال

فالج اور لقوہ دفع کرنے کے لیے سورۂ زلزال کو لوہے کے طشت میں یا لوہے کے گہرے برتن میں لکھے اور اسے نظر جما کر دیکھے، صحت حاصل ہوگی۔

سورۂ والعٰدیات

لکھ کر غلام کے بازو پر باندھے، کبھی نہیں بھاگے گا۔

سورۂ یٰس

جس کسی مقصد کے لیے سورہ یٰس تلاوت کی جائے پورا ہوگا۔ قحط اور وبا کو دفع کرنے کے لیے نمازِ مغرب کے بعد پڑھے، اگر تین شخص ایک ہی وقت میں یک جا بیٹھ کر پڑھیں اور اس کا توسل کریں تو کام جلد پورا ہوگا۔

درد کے لیے

یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ جس جگہ درد ہو ہاتھ رکھ کر پڑھیں، **بسم الله الشافی ولا حول ولا قوة الاّ باللهِ العلّیِ العظیم ومحمد رسول الله اُسکُن بِاذنِ رَبیّ وربِّک العزیز** (اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ جو شفا دینے والا ہے۔ اللہ بزرگ و عالی کے سوا کوئی قوت اور پناہ نہیں ہے کسی کو غلبہ حاصل نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (اے درد) میرے اور تیرے پروردگار کے حکم سے تھم جا)

گلے کی سوجن کے لیے

اگر گلے میں سوجن نمایاں ہو جسے غرہ کہتے ہیں تو ماہِ صفر کے آخری بدھ کو یہ لکھے،

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم
یَا قَرِیۡبُ یَا مُجِیۡبُ یَاکَرِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا شَفِیۡقُ اَنۡتَ رَبِیّ عَلَی الحقیق سَمِرَیٰ وَسُمارِیٰ سَمُرُوۡنَ اَطۡمَارا اَہُ در ولالا وھہٗ o

اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ جو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہر شے سے قریب، دعا قبول کرنے والے، کریم وحلیم، شفقت کرنے والے فی الحقیقت تو میرا پروردگار ہے......

کنٹھ مالا اورتخمہ کے لیے

ابوبکر رازی سے منقول ہے، یہ دعا کنٹھ مالا کے دفعیہ کے لیے آزمودہ ہے۔ چمڑے کا ایک تسمہ مریض کے قد کے برابر لیں۔ اس میں اکتالیس ۴۱ گرہ باندھیں پھر ہر گرہ پر یہ دعا پڑھیں اور مریض کی گردن میں باندھ دیں، شفا یاب ہوگا یہ دعا تخمے کے لیے بھی کار آمد ہے۔ تخمہ ایک بیماری ہے جس کے سبب ورم ہوجاتا ہے۔ ایک مٹھی کے ناپ سے زیادہ تسمہ لے کر اسی طرح گرہ لگائے۔ دعا یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
آعوذ بعزّۃِ اللّٰہِ وقدرَۃِ اللّٰہِ وقوَّۃِ اللّٰہ وعظمۃِ اللّٰہ وبُرھانِ اللّٰہ وسلطانِ اللّٰہ و کنف اللّٰہِ وَجوارِ اللّٰہ وامانِ اللّٰہِ وحرزِ اللّٰہ ووضعِ اللّٰہ وکبریاُ اللّٰہ ونظرِ اللّٰہ و بِھَاءِ اللّٰہ و جلالِ اللّٰہ وکمالِ اللّٰہ ولا الہ اِلاّ اللّٰہُ محمّد رَّسول اللّٰہ مِن شرِّ ما اجدُ

اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت سے اللہ کی قدرت سے، اللہ کی قوت سے، اللہ کی عظمت سے، اللہ کی حجت سے، اللہ کے غلبے سے، اللہ کی حفاظت سے، اللہ کے جوار سے، اللہ کی امان سے، اللہ کی حفاظت سے، اللہ کی کبریائی سے، اللہ کی نظر سے، اللہ کے جلال سے، اللہ کے کمال سے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ (میں پناہ مانگتا ہوں) اس چیز کے شر سے جو مجھ کو معلوم ہوتی ہے۔ (یعنی مرض سے)

کنٹھ مالا کی جگہ پر بھی یہ دعا اور نقش لکھے یا کاغذ پر لکھ کر باندھے۔ اسی طرح جس سوجن پر اسے باندھا جائے، ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ نقش یہ ہے:

چیچک کے لیے

حضرت مخدوم زادے سے منقول ہے فرماتے تھے کہ چیچک کو دفع کرنے کے لیے چاہیے کہ جب بخار آئے تو سورۂ فاتحہ کو اس شکل میں لکھ کر باندھ دیں۔ امید ہے کہ سوائے چند دانوں کے چیچک زیادہ نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے:

الحمدلله رب العالمین ۱۶	الرحمن ۲	الرحیم ۳	مالک یوم الدین ۱۳
ایاک ع	نعبد ۱۱	وایاک ۱۰	نستعین ۸
اھدنا الصراط ۹	المستقیم ۷	صراط الذین ۶	انعمت علیھم ۱۲
غیر المغضوب ۴	علیھم ۱۴	وَلاالضالین ع ۱	اٰمین ۱

بچھو کے لیے

بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کے لیے سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں۔ زہرا تر جائیگا۔ افسوں یہ ہے۔

''فرعون بالشکر درآب دجلہ غرق شد زہر کز دم دور شو''

حب کے لیے

(یہ دعا کسی چیز پر پڑھ کر) مطلوب کو کھلائیں۔ اللہ کے حکم سے اسے محبت جانی ہوجائے گی اور شرطِ دوستی بجا لائے گا۔

وَلَو اَنَّ قُراٰناً سُیِرّتْ بِهِ الجِبَالُ اَو قُطِّعَت بِهِ الْاَرْضُ اَو کُلِّمَ بِهِ الْمَوتٰی بَلْ لِلّٰهِ الاَمْرُ جَمیعاً o [1]

اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعے سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ہٹا دیے جاتے یا اس کے ذریعے سے زمین جلدی جلدی طے ہوجاتی یا اس کے ذریعے سے مُردوں کے ساتھ کسی کو باتیں کرادی جاتیں (تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے) بلکہ سارا اختیار خاص اللہ ہی کو ہے۔

اگر تم چاہتے ہو کہ دو شخصوں کے درمیان جدائی ہوجائے تو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ لکھو اور مہر لگا کر کنویں میں ڈال دو دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہوجائے گی۔

وَاَلقَینَا بَینَهُمُ العَدَا وَۃَ وَالبَغضَآءَ اِلٰی یَومِ القِیٰمَۃِ [2]
اِنَّمَا یُرِیدُ الشَیطٰنُ اَن یُّوقِعَ بَینَکُمُ العَدَا وَۃَ وَالَبغضَآءَ فِی الخَمرِ والمَیسِرِ وَیَصُدَّ کُمُ عَن ذِکرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلوٰۃِ فَھَلَ اَنتُم مُّنتَھُونَ o [3]

اور ہم نے اُن میں باہم قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔ شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعے سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو کیا اب باز آؤ گے۔

بین فلاں بن فلاں علی العداوۃ والبغضاء فلاں بن فلاں العجل العجل السّاعۃ الساعۃ

---

[1] پارہ ۱۳۔سورۂ رعد، آیت ۳۱ [2] پارہ ۶۔سورہ المائدہ آیت ۶۴ [3] پارہ ۷۔سورہ المائدہ آیت ۹۱۔

بیمار کی صحت کے لیے

تین تعویز کسی طشت پر لکھے پھر انھیں دھو کر بیمار کو پلائے۔تعویز میں بیمار کا نام تحریر کرے اگر اس کی موت کا وقت آ پہنچا ہے تب بھی اس کی عمر انیس ۱۹ سال بڑھ جائیگی۔تعویز یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرحمن الرحیم یامھمل یا مبدل یا مذل یا معمول یا موصل سبحانک لااله الا انت ذوالجلال والاکرام بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم وعٓ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم وعٓ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم وعٓ بسم اللّٰہ طوما رحمٰن ابرسوما الرحیم ابرحو ماذا عسی ادباهر با

دفع بویسی یعنی بواسیر خونی یا بادی دور کرنے کے لیے

پیپل کا درخت جو کانٹے دار جھاڑی کے اوپر نکل آتا ہے۔معہ جڑ اور پتوں کے فراہم کرے۔اس کی لکڑی کا ایک ٹکڑا مریض کی کمر میں باندھیں یقیناً صحت حاصل ہوگی۔

دفع ننائی

ننائی کو دور کرنے کے لیے یہ نقش لکھے اوروہاں باندھے۔اللہ کی قدرت سے اچھا ہوجائے گا۔نقش یہ ہے **وَاتَّبَعُوا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوا يُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ وما اُنۡزِلَ عَلَى الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَ مَارُوۡتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ**[1]

(اور انھوں نے ایسی چیز کا (یعنی سحر کا) اتباع کیا جس کا چرچا کیا کرتے تھے شیاطین (یعنی خبیث جن) حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے عہد سلطنت میں اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا مگر (ہاں) شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی (اس) سحر کی تعلیم دیا کرتے تھے اور (اس) سحر کا بھی جو کہ ان دونوں فرشتوں پر نازل کیا گیا تھا شہر بابل میں جن کا نام ہاروت و ماروت تھا۔اور وہ دونوں کسی کو نہ بتلاتے جب تک یہ (نہ) کہہ دیتے کہ ہمارا وجود بھی ایک امتحان ہے سو کہیں کافر مت بن جانا)۔

بادصرع یعنی مرگی کے لیے

اتوار کے روز سفید مرغ یک رنگ لائیں اور ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویز لکھیں اور مریض کے گلے میں باندھ دیں۔مرگی جاتی رہے گی۔مرگی ایک دیو کا نام ہے۔تعویز یہ ہے۔

---

[1] پارہ ۱۔سورہ البقرہ، آیت ۱۰۲۔

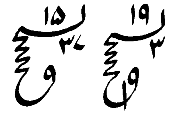

نارو کے دفعیہ کے لیے

جس جگہ نارو ہو وہاں یہ نقش لکھیں نارو ختم ہو جائے گا۔

الله اکبر الله اکبر یا نارو اَیا نَارُوْ اوَ لاَ تکبُر فَمَات محمدٌ عَلَیہِ السَّلاَمُ فَمُتْ بِاذْنِہٖ

(اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اے نارو اے نارو غرور نہ کر پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی پس اللہ کے حکم سے مرجا)

دوسرا نقش: نارو کی جگہ پر لکھیں

حوانسم	اھودفع
لہاکہ	سہبہ

خوف دفع کرنے کے لیے

بچہ ہو یا مرد اور عورت اگر ڈرتے ہوں تو یہ تعویز اپنے پاس رکھیں۔

یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَ رْضِ فَا نْفُذُوْالاَ تَنفُذُوْنَ اِلاَّ بِسُلْطَانٍ فَبِاَ یِّ الْآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَo [1]

(اے گروہ جن اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے) برحمتک یا ارحم الراحمین۔

بستہ آدمی کے لیے

(جس شخص کو جادو کے اثر سے باندھ دیا ہے) یہ تعویز اس کی سیدھی ران پر باندھیں۔

قَالَ مُوسٰی مَاجِئتُم بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لاَ یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَo [2]

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم بنا کر لائے ہو یہ جادو ہے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اس (جادو) کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے (کیوں کہ) اللہ تعالیٰ فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔

---

[1] پارہ ۲۷۔ سورہ الرحمٰن، آیات ۳۳ اور ۳۴ [2] پارہ ۱۱۔ سورۂ یونس، آیت ۸۱

بخار دفع کرنے کے لیے

تین دن متواتر یہ نقش پان پر لکھ کر مریض کو چاٹنے کے لیے دیں۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَالْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ٥ [1] يارب ابراهيم يارب ابراهيم يارب موسىٰ يارب موسىٰ يارب محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم

سو ہم نے اس فیصلے کی سمجھ سلیمان کو دی اور یوں ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نے داؤد کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو۔ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

گھر سے بلا دور کرنے اور خوش حالی کے لیے

جو شخص یہ نقش اپنے پاس رکھے یا دیوار پر چسپاں کرے یا گھر میں محفوظ جگہ رکھے تو ہر قسم کی بلا اس گھر کے قریب نہ پھٹکے گی۔ برکت اور دولت اس گھر میں رہے گی۔ وہ شخص بادشاہوں کی عزت وحرمت کا محتاج نہ ہوگا۔ جن اور شیاطین سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:

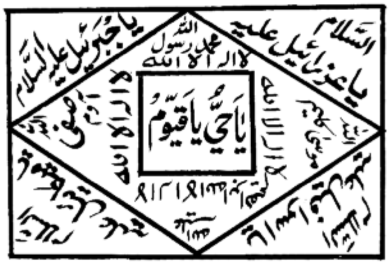

پیشاب پاخانہ جاری کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کا پیشاب پاخانہ بند ہوجائے تو یہ آیت لکھ کر اسے کھلائے۔ فوراً جاری ہوجائیں گے۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَايَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ٥ [2]

اور بعضے پتھر تو ایسے ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں اور اِن ہی پتھروں میں سے بعضے ایسے ہیں کہ جو شق ہوجاتے ہیں، پھر ان سے (اگر زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہے اور اِن ہی پتھروں میں سے بعضے ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

---

[1] پارہ ۱۷ سورہ الانبیاء، آیت ۷۹

[2] پارہ۔ ۱، سورہ البقرہ، آیت ۷۴

بچوں کو نظرِ بد سے حفاظت

بچوں پر نظرِ بد دفع کرنے کے لیے تین روز تک شام کے وقت پڑھ کر دم کرے۔ ٹھیک ہوجائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّ حیم
وَاِن یَّکَا دُ الَّذِینَ کَفَرُوۡ الَیُزۡ لِقُو نَکَ
بِاَبۡصَارِ ھِم لَمَّا سَمِعُوالذِّکۡرَ وَیقُولُونَ اِنَّہٗ
لَمَجۡنُونٌ٥ وَمَا ھُوَ اِلاَّ ذِکۡرٌ لِّلعٰلَمِیۡنَ ٥ [۱]

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور یہ کافر جب قرآن سنتے ہیں تو (شدتِ عداوت سے) ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا کر گرادیں گے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ مجنون ہیں حالاں کہ یہ قرآن تمام جہان کے واسطے نصیحت ہے۔

زہر کا اثر ختم کرنے کے لیے

اگر کسی شخص نے زہر کھالیا ہو تو کورے آبخورے [۲] پر یہ نقش لکھیں اور اسے دھو کر پلائیں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	ع	۱۰

بھاگے ہوئے غلام کے لیے

اگر غلام بھاگ جائے تو یہ اسم لکھ کر چلتے ہوئے چرخے پر باندھیں۔ چرخا چلے گا تو پریشان ہوکر واپس آجائے گا اس اسم کے نیچے غلام کا نام بھی تحریر کریں۔ اسم یہ ہے۔

اجھنط

عورت پر قادر ہونے کے لیے

جو شخص عورت پر کسی طرح قادر نہ ہوسکے تو اسے چاہیے کہ سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کرے تابعدار ہوجائے گی۔

یَاحَیُّ حِینَ لاَحَیُّ فی دَیمُومَۃِ مُلکِہٖ وبقائِہٖ

---

[۱] پارہ۔ ۲۹ سورہ القلم، آیت ۵۱ اور ۵۲

[۲] یہاں مراد ایسا آبخورہ ہے جس پر پانی نہ پڑا ہو اور نہ اس میں پانی ڈالا گیا ہو۔ بالکل نیا کورا آبخورہ۔

عورت کا دودھ بڑھانے کے لیے

عورت کا دودھ زیادہ کرنے کے لیے اس آیت کو تانبے کی طشت پر لکھیں اور دھو کر عورت کو پلائیں۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ [لہ]

تمہارے دل پھر بھی سخت ہیں تو ان کی مثال پتھر کی سی ہے بلکہ سختی میں (پتھر سے بھی) زیادہ سخت اور بعضے پتھر تو ایسے ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں اور اِن ہی پتھروں میں سے بعضے ایسے ہیں کہ جو شق ہو جاتے ہیں، پھر ان سے (اگر زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہے اور ان ہی پتھروں میں سے بعضے ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

ہاتھی اور گھوڑے کی صحت کے لیے

باوضو ہو کر دو رکعت اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز استخارہ ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ الکافرون، سورہ نصر اور تبت یدا پڑھے، دوسری رکعت میں سورہ اخلاص اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ نماز کے بعد حضرت خواجہ معروف کرخیؒ کے نام پر شیرینی اتوار یا جمعے کے روز نماز کے بعد تقسیم کرے۔ گھوڑے کا رنگ، اس کے مالک کا نام اور نر ہے یا مادہ اس کی صراحت کرے پھر گردن میں باندھے۔ اگر سات دن سے زیادہ گردن میں رہے گا تو گھوڑا خشک ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

الٰہی بحرمت خواجہ معروف کرخیؒ فلاں اسپ نر/ مادہ صحت بخش

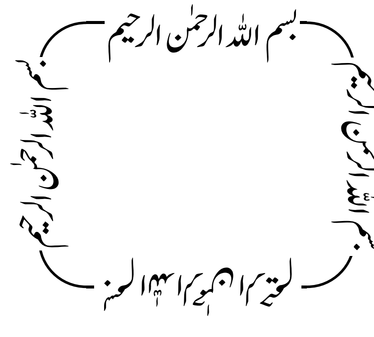

لہ پارہ۔۱، سورہ البقرہ، آیت ۷۴